ڈاکٹر خالد ندیم

اردو میں ارمغانِ علمی کی روایت

(۱)

علم و فن کی دنیا میں جہاں معاصرانہ چشمک اور ادبی معرکہ آرائی کا سلسلہ متقدمین سے جاری و ساری رہا ہے، وہیں کمالِ فن کا اعتراف بھی کسی نہ کسی صورت ہوتا آیا ہے۔ تاریخ ادبِ اردو میں اعترافات کی روایت کا آغاز تذکروں سے ہوا، پھر تذکروں کے مختصر اعترافات نے مضامین کا رُوپ دھار لیا اور بعد ازاں اس روایت نے ایک تہذیبی قدر کے طور پر باقاعدہ کتابی صورت اختیار کر لی، مگر اس مرحلے تک پہنچنے میں ایک طویل مدت صرف ہوئی۔

انگریزی زبان میں کسی زندہ شخصیت کی علمی و ادبی خدمات کے اعتراف کے لیے مرتبہ مجموعۂ مقالات Presentation Volume کہلاتا ہے، مثلاً *Dr. Zakir Husain Presentation Volume* یا *Arshi Presentation Volum* اور کسی مرحوم شخصیت کے لیے Commemoration Volume، مثلاً *Woolner Commemoration Volume*۔

برِ عظیم میں اس مقصد کے لیے اوّلین مجموعۂ مقالات اورینٹل کالج، لاہور کے پرنسپل: ڈاکٹر اے سی وولنر (۱۳ر مئی ۱۸۷۸ء۔ ۷ر جنوری ۱۹۳۶ء) کی علمی خدمات کے اعتراف میں ڈاکٹر مولوی محمد شفیع (پروفیسر شعبۂ عربی، اورینٹل کالج لاہور) نے ۱۹۴۰ء میں مرتب کیا۔ ۳۲۸ر صفحات پر مشتمل یہ مجموعہ لاہور سے شایع ہوا۔

اردو کی ادبی تاریخ میں ڈاکٹر مولوی محمد شفیع (۶ر اگست ۱۸۸۳ء۔ ۱۴ر مارچ ۱۹۶۳ء) کے شاگردِ ارجمند ڈاکٹر سید عبداللہ نے ۱۹۵۵ء میں اپنے استاد کے لیے ایسا ہی ایک مجموعہ مرتب کر کے اس روایت کا آغاز کیا۔ اس مجموعے کے لیے ڈاکٹر سید عبداللہ نے Presentation Volume کے متبادل کے طور پر 'ارمغانِ علمی' کی ترکیب استعمال کی، تاہم قوسین میں 'بہ خدمت پروفیسر ڈاکٹر مولوی محمد شفیع' کے ذریعے اس کی تخصیص بھی کر دی۔ ۱۹۶۴ء میں پروفیسر خواجہ غلام السیدین (۱۶ر اکتوبر ۱۹۰۴ء۔ ۱۹۷۱ء) کی ساٹھویں سال گرہ پر پیش کے

گئے مجموعے میں اس ترکیب میں جزوی ترمیم سامنے آئی اور ڈاکٹر سید عابد حسین (مرتب) نے 'ارمغانِ علمی' کے بجائے اسے 'ارمغانِ الفت' کا نام دیا؛ جب کہ ۱۹۶۵ء میں مالک رام اور پروفیسر مختار الدین احمد نے مولانا امتیاز علی خاں عرشی (۸/دسمبر۱۹۰۴ء-۱۹۸۱ء) کی اکسٹھویں سال گرہ پر ان کے لیے مرتبہ مجموعۂ مقالات کو 'نذرِ عرشی' سے موسوم کیا۔ ۱۹۶۶ء میں ڈاکٹر سید عبداللہ کے لائق شاگرد ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار (مرتب) نے اسی ترکیب کو پسند کرتے ہوئے 'نذرِ رحمٰن' کے نام سے ڈاکٹر جسٹس ایس اے رحمٰن (۴/جون ۱۹۰۳ء-۱۱/فروری۱۹۷۹ء) کی علمی خدمات کا اعتراف کیا۔

اب تک آٹھ (۸) مجموعے 'ارمغان' اور نو (۹) 'نذر' کے نام سے منصۂ شہود پر آئے ہیں۔ دوسری طرف، کسی مرحوم شخصیت کی علمی وادبی خدمات کے اعتراف میں ۱۹۸۰ء میں اوّلین مجموعہ پروفیسر حمید احمد خاں (یکم نومبر۱۹۰۳ء- ۲۲/مارچ ۱۹۷۴ء) کے لیے 'نذرِ حمید احمد خاں' کے نام سے منظر عام پر آیا۔ ۱۹۸۶ء میں ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی (۲۰/نومبر۱۹۰۳ء- ۲۲/جنوری۱۹۸۱ء) کے لیے مرتبہ مجموعے کو 'یادگاری مجلدہ' سے موسوم کیا گیا، اس کے برعکس بھارت میں مرحومین کی علمی وادبی خدمت کے اعتراف میں مرتبہ مجموعہ ہائے مقالات کے لیے 'یادگار نامہ' کی اصطلاح استعمال کی گئی، مثلاً 'یادگار نامہ: فخر الدین علی احمد'، 'یادگار نامہ: قاضی عبدالودود' یا 'یادگار نامہ: یوسف حسین خاں'۔

اردو میں اعترافِ عظمت کی غرض سے منظر عام پر آنے والے مختلف مجموعہ ہائے مقالات کے لیے 'ارمغانِ علمی بہ خدمت فلاں'، 'ارمغانِ فلاں' اور 'نذرِ فلاں' جیسے نام اختیار کیے گئے ہیں۔ اوّلین مجموعۂ مقالات کے مرتب ڈاکٹر سید عبداللہ کو Presentaion Volume کے اردو متبادل کے طور پر 'ارمغانِ علمی' کی اصطلاح اختیار کرنے میں، قیاس ہے کہ اپنے استادِ محترم (پروفیسر ڈاکٹر مولوی محمد شفیع) کی تائید حاصل ہو گی۔ مولوی صاحب ڈاکٹر وولنر اور دیگر یورپی رفقائے کار کی رفاقت اور اپنے یورپی مطالعات کی بدولت اس تہذیبی روایت اور اس کے تقاضوں سے بہ خوبی آگاہ تھے۔ ان کے زیرِ سایہ ڈاکٹر سید عبداللہ کی طرف سے اردو میں ایک بالکل نئی روایت کا آغاز اور اس کے لیے ایک خاص نام (ارمغانِ علمی) کو اپنانا محض اتفاق نہیں کہا جا سکتا۔

جہاں تک 'ارمغانِ مالک' [مالک کا تحفہ] یا 'ارمغانِ شیرانی' [شیرانی کا تحفہ] کی ترکیب کا تعلق ہے، بعض علما کے نزدیک اپنے مفہوم کے اعتبار سے درست نہیں، لہٰذا اعترافِ عظمت کے لیے مرتبہ مجموعوں کے لیے ڈاکٹر سید عبداللہ کی اختیار کردہ اصطلاح ہی زیادہ بامعنی قرار پاتی ہے، یعنی: ارمغانِ علمی بہ خدمت فلاں۔

جیسا کہ ذکر کیا جا چکا ہے کہ مرحوم شخصیات کے اعتراف میں مرتبہ مجموعوں کے لیے انگریزی میں

Commemoration Volume کا نام استعمال ہوتا ہے، چناں چہ اس ترکیب کے متبادل کے طور پر اردو میں 'یادگار نامہ' کی اصطلاح اپنائی گئی ہے، چناں چہ اس مقصد کے لیے اب تک منظر عام پر آنے والے چار میں سے تین مجموعوں کے لیے یہی نام اختیار کیا گیا ہے۔

بعض اوقات سوانح وشخصیت اور فکر وفن پر کتاب کے لیے بھی 'ارمغان' کا نام استعمال کیا جاتا ہے، مثلاً ''ارمغانِ خالد'' [عبدالعزیز خالد]، ''نذرِ مسعود'' [پروفیسر مسعود حسین خاں]، ''ارمغانِ عالی'' [جمیل الدین عالی] یا ''نذرِ قاضی عبدالستار'' وغیرہ؛ حالانکہ ایسی کتابوں کے لیے 'عبدالعزیز خالد: شخصیت اور فن' یا 'قاضی عبدالستار: شخصیت اور فکر وفن' جیسے نام زیادہ مناسب ہیں۔ بعینہٖ مرحومین کی شخصیت اور فکر وفن سے متعلق مرتبہ مجموعوں کے لیے 'یادگار نامہ'، 'یادنامہ' یا 'بیاد' کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں، مثلاً ''یادنامہ سید اسعد گیلانی'' یا ''بیادِ اقبال''؛ گویا، یادگاری کتابوں کے ناموں کے سلسلے میں اب تک کوئی لگا بندھا یا متعین اصول نہیں اپنایا گیا۔

اگرچہ شخصیت کے خدوخال اُجاگر کر کے بھی اسے خراجِ تحسین پیش کیا جا سکتا ہے، تاہم بہتر یہ ہے کہ ارمغان کے لیے اہلِ علم حضرات سے اُن موضوعات پر مضامین حاصل کیے جائیں، جن میں کسی نہ کسی درجے میں اس شخصیت کو اختصاص حاصل ہو[۵]؛ البتہ پروفیسر رفیع الدین ہاشمی کے خیال میں، کسی ارمغان میں شخصیت کے کوائف، اُس سے متعلق یادداشتوں یا اس کے ادبی کارناموں پر دو چار تحریریں شامل کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔[۶]

(۲)

زندہ یا مرحوم شخصیات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے مختلف النوع مجموعوں اور یادگاری کتابوں سے قطع نظر کرتے ہوئے، زیرِ نظر مضمون کو اردو میں 'ارمغانِ علمی' کی روایت تک محدود رکھا گیا ہے۔ ذیل میں اردو زبان میں 'ارمغانِ علمی' کی روایت کا زمانی اعتبار سے ایک مختصر تعارفی جائزہ پیش کیا جا رہا ہے۔

فہرست:

۱۔	ارمغانِ علمی	بہ خدمت پروفیسر ڈاکٹر مولوی محمد شفیع
۲۔	نذرِ عرشی	(مولانا امتیاز علی خاں عرشی)
۳۔	نذرِ رحمٰن	(ڈاکٹر جسٹس ایس اے رحمٰن)
۴۔	نذرِ ذاکر	(ڈاکٹر ذاکر حسین)
۵۔	نذرِ مقبول	(مقبول احمد لاری)
۶۔	ارمغانِ مالک	(مالک رام)

۷۔ نذرِعابد (ڈاکٹر سید عابد حسین)
۸۔ نذر حمید احمد خان (حمید احمد خان)
۹۔ نذر زیدی (کرنیل سید بشیر حسین زیدی)
۱۰۔ نذرِ حمید [حکیم عبدالحمید (ہمدرد)]
۱۱۔ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی یادگاری مجلدہ
۱۲۔ ارمغان فاروقی (نذرِ خواجہ احمد فاروقی)
۱۳۔ نذرِ مختار (ڈاکٹر مختار الدین احمد)
۱۴۔ یادگار نامہ: فخر الدین علی احمد
۱۵۔ ارمغان علمی: بہ سپاس علمی و ادبی خدمات ڈاکٹر وحید قریشی
۱۶۔ یادگار نامہ: قاضی عبدالودود
۱۷۔ ارمغان شیرانی حافظ محمود شیرانی
۱۸۔ یادگار نامہ: یوسف حسین خاں
۱۹۔ ارمغان ڈاکٹر سید عبداللہ
۲۰۔ ارمغان افتخار احمد صدیقی
۲۱۔ ارمغان الفت (پروفیسر خواجہ غلام السیدین)

ارمغانِ علمی بہ خدمت پروفیسر ڈاکٹر مولوی محمد شفیع

اردو کا اوّلین ''ارمغانِ علمی'' (بہ خدمت پروفیسر ڈاکٹر مولوی محمد شفیع) مجلس ارمغانِ علمی لاہور کی طرف سے ڈاکٹر سید عبداللہ نے ۱۹۵۵ء میں تیار کیا۔ (ضخامت: ۲۵۱+۲۶۵=۵۱۶ صفحات)

اس مجلس کے صدر جسٹس ڈاکٹر ایس اے رحمٰن اور سیکرٹری ڈاکٹر سید عبداللہ تھے اور اسے رئیس جامعہ کی سرپرستی حاصل تھی۔

پروفیسر مولوی محمد شفیع (۶/اگست ۱۸۸۳ء۔ ۱۴/مارچ ۱۹۶۳ء) پنجاب یونی ورسٹی میں عربی زبان و ادب کے پروفیسر اور پنجاب یونی ورسٹی اورینٹل کالج کے پرنسپل کی حیثیت سے تدریسی و انتظامی خدمات انجام دینے کے بعد ۱۹۴۲ء میں سبک دوش ہوئے۔ پنجاب یونی ورسٹی کے اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ کے بانی سربراہ ہونے کا اعزاز بھی انھیں حاصل ہے۔ ان کی تصانیف و تالیفات حسب ذیل ہیں:

Analytical Indices of the Kitab "Al-Ikd al-Farid b. Muhammad b. 'Abd Rabbih" (2 Volumes), *Woolner Commemoration Volume.*

''میخانہ عبدالنبی فخر الزمانی قزوینی'' (متن مع حواشی وفہارس)، ''تتمۃ صوان الحکمۃ لعلی بن زید البیہقی'' (متن مع حواشی وفہارس)، ''تتمۃ صوان الحکمۃ'' (ترجمہ فارسی درۃ الاخبار)، ''مکاتباتِ رشیدی'' (رشید الدین فضل اللہ طبیب)، ''مقالاتِ مولوی محمد شفیع'' (پانچ جلدیں) اور ''یادداشت ہاے مولوی محمد شفیع'' (مرتبہ: سید وزیر الحسن عابدی)۔

مجموعے کا آغاز ابوتمام کے درج ذیل عربی شعر سے ہوتا ہے:

اِذَا شِئتَ اَن تُحْصِی فَضَائِلَ عِلْمِہٖ

فَکُن کَاتِباً اَوْ فَاتَّخِذْ لَکَ کَاتِبا

ڈاکٹر جسٹس ایس اے رحمٰن کے خیال میں، یہ [مجموعہ] ایک ایسی مجاہدانہ زندگی کی خدماتِ عالیہ کی طرف اعترافی اشارہ ہے، جو مشرقی علوم اور ان میں تحقیق کے لیے وقف ہو چکی تھی۔ ہمارے ملک میں علومِ مشرقی کو جو منزلتِ رفیع حاصل ہے، بہت حد تک اُس تربیت اور فیضان کی مرہونِ منت ہے، جو ڈاکٹر مولوی محمد شفیع کی ذاتِ گرامی سے طلبہ کی متعدد نسلوں تک پہنچا ہے۔[۳]

مضامین سے پیش تر بدیع الزماں فروز انفر کے دس اشعار پر مشتمل ایک فارسی قطعہ اور اورینٹل کالج کے ایک استاد: محمد فیض الرحمٰن عثمانی کا پانچ اشعار پر مبنی عربی قطعہ (مع اردو ترجمہ) دیا گیا ہے۔ دونوں قطعات ممدوح کے لیے عمدہ خراجِ تحسین کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر سید عبداللہ کی ایک تحریر کو سید وزیر الحسن عابدی نے 'استادِ بزرگ' کے نام سے فارسی میں منتقل کیا، جس میں مولوی محمد شفیع کی شخصیت اور فکر و فن کی پر گفتگو کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں ڈاکٹر سید عبداللہ کی ایک اَور فارسی تحریر بعنوان 'شرح مختصر در بارۂ خدماتِ علمی پرفسور دکتر مولوی محمد شفیع مدظلہٗ' شامل ہے۔

یہ ارمغان مشرقی و مغربی زبانوں کے مقالات پر مشتمل ہے۔ مجموعے کے دائیں جانب سے اردو، عربی اور فارسی کے مقالات پیش کیے گئے ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

☆ ''روضۃ السلاطین'': امرا و سلاطین کا ایک نایاب تذکرہ ...... قاضی احمد میاں اختر جوناگڑھی
☆ عربی زبان کی اہمیت اور جدید اصولوں پر نشر و اشاعت کی ضرورت ...... محمد المامون الارزنجانی الدمشقی
☆ اکبری دربار میں جین سادھو ...... ڈاکٹر بنارسی داس جین
☆ یکی از قدیم ترین نسخ زبانِ پارسی اواخرِ دَورۂ سامانی ...... عبدالحیٔ حبیبی

☆ تاریخچه هلال و ستاره: هلال و نشانِ پرچم سلطان محمود غزنوی بود......عبدالحیٔ حبیبی
☆ تعلیم قرآن بنو آموزان......دکتر علی اصغر حکمت
☆ الضمیر الانسانی بین الاسلام و المدینة الحدیثة......عبدالوہاب حمودہ
☆ ہندوستان کے علما اور ان کی عربی تصانیف......ڈاکٹر زبید احمد
☆ تحقیق نسب امیر تیمور......زکی ولیدی طوغان
☆ آٹھویں صدی ہجری کے اندلسی شعرا کا ایک تذکرہ......سعید احمد اکبر آبادی
☆ قدیم ترین مجموعه های شعر فارسی......پرفسور سعید نفیسی
☆ اسبابِ انحطاطِ الثقافة عندالمسلمین فی القرون الوسطیٰ......احمد السید
☆ تراثنا الاسلامی استحیاره فی انتاج فنی جدید......عباس خضر
☆ ذال معجمہ فارسی میں......ڈاکٹر عبدالستار صدیقی
☆ استادِ بزرگ: میری نظر میں......ڈاکٹر سید عبداللہ
☆ الاسلام و الحارة الانسانیه......عباس محمود العقاد
☆ نجیب الدین جربادقانی......ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں
☆ پرنسپل محمد شفیع صاحب کے چند علمی مکتوبات......ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں
☆ کعبہ شریف......ڈاکٹر غلام یزدانی
☆ قدیم ترین نمونهٔ نثر فارسی موجود......دکتر مهدی بیانی
☆ فیضی کا نظریۂ شعر......ڈاکٹر وحید قریشی
☆ تاریخ طاہری......سید ہاشمی [فرید آبادی]

مغربی زبانوں (انگریزی، فرانسیسی اور جرمن) کے حصے میں مقالات سے پیش تر مذکورہ بالا عربی شعر درج کیا گیا ہے، جس کے بعد ممدوح سے متعلق درج ذیل چند تحریریں ہیں:

Editorial Note (S. M. Abdullah), Majlis-e-Armughan-e-Ilmi, Foreword (Dr. S. A. Rehman), Tribute, Biographical Notes (Mian Muhammad Afzal Hosain, Dr. Bashir Ahmad, Khalifa Shujauddin & Dr. Mohan Singh Diwana), A Biographical Note Relating to Dr. Muhammad Shafi, Appendix: List of the works and articles published by Prof. Muhammad Shafi (تالیفات و مقالات از جناب خان بہادر مولوی محمد شفیع)

انگریزی، فرانسیسی اور جرمن زبانوں کے مضامین کی فہرست:

- ☆ Ibn Sina et L'Alchimie---Prof. Adnan Adivar
- ☆ Activite Missionaire De L'Eglise Orthodox Russe Parmi Les Indigenes Musulmans De Russie Entre 1905 et 1912--Prof. Arslan Bohdanowicz
- ☆ Aqa Riza Musawwir----Dr. Abdullah Chaghatai
- ☆ Al-Ghazzali on the Problem of Education--Prof. Mohd. Ibrahim Dar
- ☆ A Brief Survey of the Exploration of Yemen---Dr. Ahmad Fukhry
- ☆ Some Hitherto Unpublished Texts on the Mu'tazlite Movement from Ibn al Nadim's Kitab-al-Fihrist-- Prof. J. W. Fuck
- ☆ The Nurpur Rebellion and the Siege of Taragarh by Shahjahan- Dr. H.Geotz
- ☆ Defense de la Culture Islamique Pendant la Domination Anglaise de l'Inde -----Dr. Muhammad Hamidullah
- ☆ Shums Tabrez of Multan----- Prof. W Ivanow
- ☆ Islamic Education----- S. M. Jaffar
- ☆ A Treatise on the Soul Ascribed to Ibn Sina--Dr. Saghir Hasan al-Ma'sumi
- ☆ Thomas of Metsop' on the Timurid-Turkman Wars-- Prof. V. Minorsky
- ☆ Khusrau and Ibn Battuta-----Dr. M Wahid Mirza
- ☆ Haran Munara at Sheikhupura---- Mr. Arshad Rabbani
- ☆ Rashid's Life and Literary Activity----- Dr. Sakhaullah
- ☆ The Medicine of the Arabs in the Pre-Islamic Period-- Dr. M. Z. Siddiqi
- ☆ Iqbal on the Problem of Free-will--- Dr. Razi-ud-Din Siddiqi
- ☆ Ein Investiturschreiben Des Abbasidischen Kalifen In Kairo an Einen Indischen Koenig--- Prof. Otto Spies
- ☆ A Legal Document concerning Money-Lending for Interest in Seljukian Turkey---Prof. Osman Turan

اس ارمغان کا ایک منفرد وصف اس میں شامل نادر تصاویر اور نقشہ جات ہیں۔ مشرقی زبانوں کے حصے میں ممدوح کی تصویر، ممدوح کے ایک مکتوب کا عکس، نقشہ روس و بلغاریہ، نقشہ کعبہ شریف (۱۵۰۰ق م+ زمانۂ حضرت ابراہیم)، کلیسا سینٹ پال+ بودھ مت کارلا کا معبد (۳۰۰ق م)، بودھ مت بیدسا کا معبد (۲۰۰ق م) گیا کی برابر پہاڑی کا قدیم سوداما معبد، کعبہ شریف+ مسجد الحرام، بسلسلہ 'قدیم ترین نمونۂ نثر فارسی موجود' (تین عکوس)، شامل ہیں؛ جب کہ مغربی زبانوں کے حصے میں ممدوح کی تصویر، مجلس ارمغان کی مجلس منتظمہ کا گروپ فوٹو، آقا رضا کی مصور تصویر، قلعہ تاراگڑھ کا نقشہ، وادی چکی سے تاراگڑھ کا فضائی منظر، وسط قلعہ تاراگڑھ، قلعہ شیخوپورہ کے ہرن مینار کا نقشہ اور ہرن مینار کی نو تصاویر شامل ہیں۔

زیرِ نظر ارمغان اپنے مندرجات اور پیش کش کے اعتبار سے عالمی معیار کا حامل مجموعہ ہے۔ متنوع موضوعات پر مشرق و مغرب کی مختلف زبانوں میں مقالات کا حصول بجائے خود جان جوکھوں کا کام ہے، اس پر مستزاد یہ کہ ان کی تدوین میں مرتب نے جس حسن ترتیب کا ثبوت دیا ہے، وہ بھی اپنی مثال آپ ہے۔ مختلف النوع تصاویر اور نقشہ جات کے حصول کے لیے مرتب کی لگن اور مستقل مزاجی داد طلب ہے۔

نذرِ عرشی
(مولانا امتیاز علی خاں عرشی)

مولانا امتیاز علی خاں عرشی کی اکسٹھویں سالگرہ (۸/دسمبر ۱۹۶۵ء) کے موقع پر، ان کے علمی و ادبی کارناموں کے اعتراف میں 'مجلس نذرِ عرشی نئی دہلی' کی طرف سے مالک رام اور پروفیسر مختار الدین احمد کا مرتبہ اردو اور انگریزی زبان کے مقالات کا مجموعہ ''نذرِ عرشی'' کے نام سے ۱۹۶۵ء میں شایع ہوا۔ (ضخامت: اردو ۴۴۷+ انگریزی ۱۲۲=۵۶۹/صفحات)

امتیاز علی خاں عرشی (۸/دسمبر ۱۹۰۴ء-۱۹۸۱ء) مدت العمر رام پور کے ریاستی کتب خانے کی نظامت پر فائز رہے۔ ''دیوانِ غالب'' نسخہ عرشی، ''فرہنگِ غالب''، ''مکاتیبِ غالب''، ''انتخابِ غالب''، ''نظام نامہ''، ''ترجمہ مجالس رنگیں''، ''نادراتِ شاہی''، ''سلکِ گوہر''، ''کہانی رانی کیتکی کی''، ''محاوراتِ بیگمات''، ''دستور الفصاحت'' سمیت چھبیس اردو، فارسی، عربی اور انگریزی تصانیف و تالیفات اور تحقیقی و تدوینی کارنامے ان سے یادگار ہیں۔ ان کا ایک بڑا کام ''فہرست مخطوطاتِ عربی کتب خانہ رضائیہ رام پور'' ہے۔ ارمغان کی اشاعت کے دِنوں تک مولانا عرشی کے ۲۳/اردو، عربی، فارسی مسوداتِ کتب اور گیارہ مقالات غیر مطبوعہ حالت میں تھے۔ ڈاکٹر ذاکر حسین نے مجموعے کے مقدمے میں مولانا عرشی کے بارے میں نہایت بلیغ گفتگو کی ہے:

''پچھلے پچیس تیس برسوں میں انھوں نے جو تحقیقی و تنقیدی کام کیا ہے، اس میں سے جہاں ہماری

زبان کے خزانے میں بیش بہا اضافہ ہوا ہے، وہیں ہمارے نئے لکھنے والوں کو رہنمائی بھی ملی ہے۔ کئی قیمتی اور قابلِ قدر کتابیں محض انھیں کی کوشش اور ذوق وجستجو کی بدولت پہلی مرتبہ منظر عام پر آئی ہیں۔ کئی پرانی کتابوں کو انھوں نے اپنے حسن ترتیب سے نئی زندگی بخش دی ہے۔ خاص طور پر متون کے تحشیہ وتدوین کا جو بلند معیار انھوں نے قائم کیا ہے، وہ کسی زبان کے لیے بھی باعثِ فخر ہوسکتا ہے''۔[۴۲]

پہلے حصے میں ممدوح کی شخصیت اور فن وفکر پر 'تذکرہ' کے تحت مالک رام (ذکرِ عرشی)، اکبر علی (نگارشاتِ عرشی)، سید عابد حسین (عرشی: شمع وعلم ویقین، دلیل سحر) اور سید صباح الدین عبدالرحمٰن (عرشی صاحب) کی تحریریں جمع کی گئی ہیں، جب کہ دوسرے حصے میں انیس مقالات پیش کیے گئے ہیں:

☆ بعض فارسی کتابوں کے مستعملہ مفردات ومرکبات......قاضی عبدالودود
☆ قطب کی عمارتوں کا مجموعہ......محمد مجیب
☆ شمس الائمہ سرخسی......محمد حمیداللہ
☆ رباعیاتِ ابوسعید ابوالخیر کا مصنف......وجاہت حسین عندلیب شادانی
☆ مسلمانوں کی سنسکرت ادب کی خدمات......محمد زبیر صدیقی
☆ نفثۃ المصدور......سعید احمد اکبرآبادی
☆ غالب: دوزبان شاعر......سید عبداللہ
☆ ''رسالہ قافیہ'' تالیف عطاءاللہ بن محمود الحسینی......مسعود حسن رضوی ادیب
☆ اردو کی غنہ آوازیں......شوکت سبزواری
☆ پنڈت سالک رام سالک......عبدالقادر سروری
☆ نظم کی زبان......آلِ احمد سرور
☆ مولانا زادہ بدیعی سمرقندی......نذیر احمد
☆ فنون اور ترکۂ اسلام......محمد عبدالرحمٰن چغتائی
☆ نظیر اکبرآبادی اور سبک ہندی......سید امیر حسن عابدی
☆ تجرید محقق طوسی......شبیر احمد خاں غوری
☆ کتابخانۂ رضائیہ، رام پور......عابد رضا بیدار
☆ مشترک رسمِ خط......گیان چند جین
☆ ''تذکرۂ خرابات''......مختارالدین احمد
☆ ملفوظات کی تاریخی اہمیت......خلیق احمد نظامی

تیسرے حصے کے سات انگریزی مقالات کی فہرست نقل کی جارہی ہے:

☆ Intoxicated Elephants····G. R. Driver
☆ A Biography of Dhul-Nun Al-Misri···A. J. Arberry
☆ The Sociologist and the Prophet···W. Montgomery Watt
☆ The Divinity of Royal Power in Ancient India According to Dharmasastra······ Ludo Rocher
☆ Abul-Ala al_Ma'arri in the Light of New Investigations··A. K. Julius Germanus
☆ Al-Biruni: A Pioneer Muslim Scientist·Nizamuddin
☆ Husam Khan Gujarati····A. I. Tirmizi
☆ Mirza MuhammadBaqir Najm-i-Thani····Syed Hasan Askari

کتاب میں عرشی صاحب کی ایک تصویر دی گئی ہے۔ حواشی وتعلیقات کے لیے یکساں طریقہ اختیار نہیں کیا گیا۔ مقالہ نگاروں کا تعارف اور کتاب کے آخر میں اشاریہ بھی شامل کیا جاتا تو بہتر تھا۔

نذرِ رحمٰن

(ڈاکٹر جسٹس ایس اے رحمٰن)

'مجلس نذرِ رحمٰن لاہور' کی طرف سے ڈاکٹر جسٹس شیخ عبدالرحمٰن (ایس اے رحمٰن) کی علمی خدمات کے اعتراف میں ڈاکٹر سید عبداللہ کی نگرانی میں ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار کا مرتبہ ''نذرِ رحمٰن'' ۱۹۶۶ء میں شایع ہوا۔ (ضخامت: ۱۰+۴۲۶+۲+۲۴=۴۶۲ صفحات)

ڈاکٹر جسٹس ایس اے رحمٰن (۴/جون ۱۹۰۳ء-۱۱/فروری ۱۹۷۹ء) اسسٹنٹ کمشنر، سول جج اور سپریم کورٹ کے جج جیسے مختلف اعلیٰ انتظامی اور عدالتی مناصب پر فائز رہے؛ نیز کچھ عرصے کے لیے پنجاب یونی ورسٹی کے وائس چانسلر مقرر ہوئے۔ ایس اے رحمٰن کو اُن کی قانون دانی، علمی خدمات اور ادب نوازی کے اعتراف میں حکومتِ پاکستان نے ہلالِ پاکستان اور ہلالِ قائد اعظم جیسے اعلیٰ سول اعزازات سے نوازا۔ تصانیف وتالیفات میں ''ترجمانِ اسرار'' (علامہ اقبال کی فارسی مثنوی اسرارِ خودی کا منظوم اردو ترجمہ)، ''حدیثِ دل'' (خطبات کا مجموعہ)، ''خیابانِ نوا'' (شعری مجموعہ)، ''سفر'' (نظم)، مجموعۂ مضامین وکلام (غیر مطبوعہ) شامل ہیں۔

ڈاکٹر سید عبداللہ نے اپنے شاگرد: ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار (۱۵/اگست ۱۹۲۴ء-۱۳/جون ۲۰۰۷ء) کی کاوشوں کا اعتراف کرتے ہوئے کہا ہے کہ مجموعے کی تیاری میں عزیزِ محترم نے جس خوش ذوقی، انہماک اور محنت سے یہ ارمغان تیار کیا، اورینٹل کالج کے ایک سچے فرزند کا شیوہ یہی ہونا چاہیے۔[۵]

''نذرِ رحمٰن'' کی ابتدا 'ڈاکٹر جسٹس ایس اے رحمٰن: احوال وکوائف' اور ڈاکٹر سید عبداللہ کے مضمون: 'رحمٰن صاحب' سے ہوتی ہے۔ ممدوح کی دل بستگی کے موضوعات پر مقالات کی فہرست پیش خدمت ہے:

☆ اچھی زندگی اور شہریت...... پروفیسر ایم ایم شریف

☆ منطقی اثباتیت اور مذہب...... پروفیسر سی اے قادر

☆ ابنِ عربی کا فلسفہ......بشیر احمد ڈار

☆ اقبال کا فلسفۂ دید ونظر......نصیر احمد ناصر

☆ تلفظِ ایرانی در اشعارِ امیر خسرو......سید وزیر الحسن عابدی

☆ یائے نسبت اردو میں......ڈاکٹر شوکت سبزواری

☆ عربی اور رومن حروف کی آویزش...... شفیع منصور

☆ ہم اور ہمارا آرٹ......عبدالرحمٰن چغتائی

☆ خط کی کہانی: مخطوطات کی زبانی......ڈاکٹر سید عبداللہ

☆ ظفر خاں اور اس کا مصور کلام......ڈاکٹر عبداللہ چغتائی

☆ فیروز شاہ تغلق کے عہد کے چند فارسی شعرا......ڈاکٹر نذیر احمد

☆ شاہ ابوالمعالی لاہوری: شاعری......ڈاکٹر ظہور الدین احمد

☆ اردو ناول میں جدیدیت کے ابتدائی نقوش...... پروفیسر سید وقار عظیم

☆ ''سحر البیان'' کا ایک نادر قلمی نسخہ......ڈاکٹر وحید قریشی

☆ شخصیات: کلامِ اکبر کے آئینے میں......ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار

☆ مدن الاسلام......ڈاکٹر ذوالفقار علی ملک

☆ جاہلی عربوں کا عدالتی نظام......حافظ ظہور احمد اظہر

☆ منصبِ قضا: صدرِ اسلام میں......ڈاکٹر ن م رانا احسان الٰہی

☆ Muslims and the Histoty of Sciences......ڈاکٹر محمد رضی الدین صدیقی

☆ Sa'di as a Moralist...... پروفیسر حمید احمد خاں

ان مقالات کے علاوہ 'یک چمنِ گل' میں ڈاکٹر سید عبداللہ نے آخری دورِ مغلیہ کے ایک صاحبِ دل، گم نام مرتب کی فارسی بیاض (مخزونہ: پنجاب یونی ورسٹی لائبریری) سے انتیس عنوانات کے تحت ایک سو چار اشعار پیش کیے ہیں۔ 'گل گشت' کے تحت مرتب نے جسٹس رحمٰن کے حوالے سے اثر صہبائی (مرحوم) کے

ایک مضمون 'میری محبوب شخصیت' سے مختصر اقتباس اور ممدوح کے متعلق ایک نظم 'نورِ حق' کو شاملِ ارمغان کیا ہے، علاوہ ازیں احسان دانش اور شان الحق حقی کی ایک ایک غزل بھی پیش کی ہے۔

'نقش ہائے رنگ رنگ در بزمِ فرنگ' کے تحت سید وزیر الحسن عابدی نے اکتیس فارسی اور پچیس اردو اشعار اس التزام کے ساتھ پیش کیے ہیں کہ مقابل میں انگریزی ادبِ عالیہ سے ملتے جلتے اقتباسات درج ہیں۔ عابدی صاحب نے غالب کے فارسی اشعار میں دو تراکیب، یعنی 'محمل گل' اور 'رطل گراں' کے استعمال اور تصاویر کی مدد سے ان کی تہذیبی اہمیت کی وضاحت کی ہے۔

یہ ارمغان بڑے سائز کے ۴۵۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ ہلکے پیلے رنگ کے کاغذ پر سبز رنگ کے پھول دار حاشیے نے بہار کا عجب منظر پیدا کیا ہے اور کتابت دیدہ زیب نسخ ٹائپ میں ہے۔

نذر کے دونوں اطراف، سرورق کے اندر ایس اے رحمٰن کی تصاویر شامل ہیں؛ جب کہ ایک تصویر آکسفرڈ کے زمانے کی اور دوسری اپنے اہل خانہ کے ہمراہ۔ ابتدائی صفحات میں لفظ 'الرحمٰن' کا نقش (از حنیف رامے) دیا گیا ہے، غالباً 'الرحمٰن' کے نقش سے 'عبدالرحمٰن' کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہے۔ مضمون 'تلفظِ ایرانی در اشعارِ امیر خسرو' میں شاعر کے عہد جوانی کی ایک تصویر شامل ہے۔ مضمون 'خط کی کہانی: مخطوطات کی زبانی' کے آخر میں مخطوطات سے اکتیس نقوش پیش کیے گئے ہیں۔ مضمون 'ظفر خاں اور اس کا مصور کلام' کے بعد مصور نسخہ مثنویاتِ نواب ظفر خاں سے نو تصاویر دی گئی ہیں۔ مضمون 'سحر البیان کا ایک نادر قلمی نسخہ' کے بعد مخطوطے کے چار اَوراق کا عکس دیا گیا ہے۔

''نذرِ رحمٰن'' میں شامل تقریباً تمام مقالات معروف محققین و ناقدین کی علمی کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ مرتب نے پورے مجموعے میں پاورقی حواشی کو احسن انداز میں نبھایا ہے۔

'فہرستِ نگارشات' سے قبل 'نذرِ رحمٰن کے مقالہ نگار' کے عنوان سے محققین و ناقدین کے مناصب کی نوعیت یا گھر کے پتے درج کیے گئے ہیں۔ اس سے مقالہ نگاروں کی تاریخ پیدائش، علمی و ادبی شناخت اور علمی کارناموں (تصانیف و تالیفات وغیرہ) سے شناسائی نہیں ہوتی۔

بہر حال مقالات کے انتخاب، ترتیب، اہتمام اور طباعت کے اعتبار سے یہ مجموعہ مابعد کے مجموعوں سے بہتر اور برتر معیار رکھتا ہے۔

نذرِ ذاکر

(ڈاکٹر ذاکر حسین)

ڈاکٹر ذاکر حسین کی علمی و ادبی خدمات کے اعتراف میں 'مجلس نذرِ ذاکر نئی دلی' کی طرف سے مالک

رام کا مرتبہ مجموعۂ مقالات ''نذرِ ذاکر'' ان کی اکہترویں سال گرہ (۱۹۶۸ء) کے موقع پر ۱۹۶۸ء میں پیش کیا گیا۔ (ضخامت: ۶۶۹ رصفحات)

ڈاکٹر ذاکر حسین (فروری ۱۸۹۷ء-۱۹۶۹ء) مختلف اوقات میں جامعہ ملیہ اسلامیہ دلّی اور مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ کے وائس چانسلر، صوبہ بہار کے گورنر، بھارت کے نائب صدر اور آخر میں صدرِ جمہوریہ ہند رہے۔ چند تصانیف و تالیفات: ''حالی: محبّ وطن''، ''تعلیمی خطبات''، *The Dynamic University, Educational Reconstruction in India*۔

'تذکرہ' کے تحت ممدوح کی شخصیت اور ان کے علمی و ادبی کارناموں سے متعلق ڈاکٹر تارا چند (ڈاکٹر ذاکر حسین: خراجِ عقیدت)، پروفیسر رشید احمد صدیقی (موجۂ گُل سے چراغاں ہے گذرگاہِ خیال)، پروفیسر محمد مجیب (ذاکر صاحب اور تعمیر جامعہ) اور ڈاکٹر یوسف حسین خاں (ذاکر میاں) کی تحریریں جمع کی گئی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کے پسندیدہ موضوعات پر مضامین و مقالات کی فہرست ذیل میں پیش کی جارہی ہے:

☆ ہندستانی روح کا بحران...... ڈاکٹر سید عابد حسین

☆ دیوانِ حسن بیگ شاملو گرامی...... قاضی عبدالودود

☆ شاہانِ اودھ کا علمی و ادبی ذوق...... پروفیسر سید مسعود حسن رضوی

☆ جاحظ کی ''کتاب الاخبار''...... مولانا امتیاز علی خاں عرشی

☆ ''تذکرۃ المذاہب''...... ڈاکٹر عبدالعلیم

☆ اردو میں سیاسی اصطلاحیں...... پروفیسر ہارون خاں شروانی

☆ ابنِ عربی کا نظریۂ وحدت الوجود...... مولانا محمد عبدالسلام خاں

☆ ''سبعۃ احرف''...... مولانا سعید احمد اکبرآبادی

☆ عورت اور مرد کا مرتبہ: اقوامِ عالم میں...... پروفیسر محمد زبیر صدیقی

☆ ''گُلِ رعنا'': غالب کا گم شدہ انتخاب...... مالک رام

☆ خطاط شاہ خلیل اللہ...... پروفیسر نذیر احمد

☆ افلاطون کی ''ریاست''...... پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی

☆ مہاراجا رنبیر سنگھ کا دارالترجمہ...... پروفیسر عبدالقادر سروری

☆ اسلامی عہد کی علمی رَواداریاں...... سید صباح الدین عبدالرحمٰن

☆ اردو کی ہندی بحر...... پروفیسر گیان چند

☆ ''منتخب اللطائف''......ڈاکٹر سید امیر حسن عابدی
☆ اردو آوازوں کی نئی درجہ بندی......ڈاکٹر گوپی چند نارنگ
☆ ''رسالۃ المبّرد''......ڈاکٹر مختار الدین احمد

مجموعے کے آغاز میں ڈاکٹر ذاکر حسین کی ایک تصویر دی گئی ہے، حواشی و تعلیقات پاورقی ہیں، مقالہ نگاروں کا تعارف اور اشاریہ شامل نہیں۔

نذرِ مقبول
(مقبول احمد لاری)

۸ر فروری ۱۹۷۰ء کو جشن مقبول کے موقع پر بھارت کے مشرقی اضلاع کی علمی، ادبی اور ثقافتی اداروں کے اشتراک و تعاون سے 'آل انڈیا شفیق میموریل سوسائٹی، جون پور' کی طرف سے مقبول احمد لاری کی علمی خدمات کے اعتراف میں ''نذرِ مقبول'' کے نام سے ایک مجموعۂ مضامین ان کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ (ضخامت: ۸۶۶ر صفحات)

مقبول احمد (۱۴ر مئی ۱۹۱۶ء۔ ۱۷ر مئی) بی اے میں تھے کہ والد (شیخ مخدوم بخش) کے انتقال کی وجہ سے انھیں تعلیم کو خیر باد کہہ کر آبائی کاروبار کو سنبھالنے کے لیے نیپال جانا پڑا۔ عزیز ربانی لکھتے ہیں:

''لاری صاحب نے اپنی صنعت و تجارت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ نیپال کی سماجی اور ثقافتی زندگی میں بھی نمایاں حصہ لیا۔ ملک الشعرا لکشمی پرشاد دیوکوٹہ کی تصانیف، عظیم شاعر ایم بی بی شاہ کی تخلیق ''اس ئ کولاگی'' کی ریسرچ، اس کے اردو ترجمے، مشہور شاعری بال کرشن سم پر تحقیق، نیپالی ادب کے مطالعے اور تربھون یونی ورسٹی میں ایم اے پاس کرنے والے ممتاز طالب علم کے لیے لاری گولڈ میڈل وغیرہ، لاری صاحب کے چند لائق تحسین اقدامات ہیں''۔[۶]

لاری صاحب کی انھی خدمات کے پیش نظر تربھون یونی ورسٹی نے انھیں دس سال کے لیے اپنی سینٹ کا ممبر نامزد کیا، اسی طرح شاہِ نیپال نے اپنی سال گرہ کے موقع پر Very Strong Right hand of Gorkha Kingdom جیسے اعلیٰ خطاب سے نوازا۔ عزیز ربانی کے مطابق: قدرت نے انھیں علم و ادب، تہذیب و تمدن اور ملک و ملت کی صالح تعمیری خدمات کے لیے پیدا کیا ہے۔[۷] وہ اردو زبان کی خدمت اور فروغ کے لیے ہمیشہ سرگرم رہے۔ ۱۹۶۴ء میں لکھنؤ میں منعقدہ آل انڈیا اردو کنونشن میں انھوں نے اردو کے دفاع میں کہا:

''زبان کا خود کوئی مذہب نہیں ہوتا، لیکن مذہبی زندگی کے اظہار کے لیے کوئی زبان کام میں لائی جا سکتی ہے۔ عیسائی مشنریوں، آریہ سماجی مبلغوں، ویدانتی مفکروں نے اردو کے ذریعے اپنا روحانی اور

مذہبی پیغام پیش کیا ہے، جو اس غلط نظریے کی تردید کرتا ہے کہ اردو صرف مسلمانوں کی زبان ہے۔ اس کے برعکس ہمیں اس حقیقت کا اظہار کرنا ہے کہ اردو اس ملک اور صوبے کے تمام مذاہب کی زبان ہے، ان کے علمی اور تہذیبی کارنامے اسی زبان میں محفوظ ہیں''۔[۸]

لاری صاحب ندوۃ المصنفین کے رکن اور انڈو نیپال فرینڈ شپ ایسوسی ایشن، یادگارِ انیس کمیٹی، اُتر پردیش کی آل انڈیا غالب سنچری کمیٹی اور آل انڈیا غالب اکیڈمی کے ذمہ دار عہدوں پر فائز رہے۔

خیر بہوروی کی طرف سے 'عرضِ مرتب' اور عزیز ربانی کے 'سخنے چند' کے بعد 'خراجِ عقیدت' کے تحت شہاب سرمدی (مقبولِ بارگاہِ قبول)، تسنیم فاروقی (تحسین کے گلاب)، سید حرمت الاکرام (نذرِ مقبول ہیں یہ شمس وقمر)، عارف عباسی (جشنِ مقبول) اور ڈاکٹر محمد امیر علی خاں (نذرانۂ عقیدت) کی منظومات اور 'ذکرِ مقبول' کے عنوان سے عزیز ربانی (حیاتِ مقبول)، کے آر بکٹ (اخلاقی اقدار اور مقبول احمد لاری) اور مرزا جعفر حسین (لاری صاحب) کے مضامین شامل ہیں۔

ممدوح کے پسندیدہ موضوعات پر مقالات کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے 'جلوۂ نیپال' میں چار مقالات پیش کیے گئے ہیں:

☆ نیپالی زبان کا ماضی، حال اور مستقبل...... بال کرشن پوکھریل
☆ نیپال کی نیپالی تہذیب...... کوی کیشری چت دھر ہردے
☆ نیپال کا معاشرہ اور وہاں کی ہندو مملکت...... ڈور بہادر بسٹ
☆ مسلمان اور نیپال میں ان کا اثر...... مادھوراج پانڈے

دوسرے حصے 'ادب اور زندگی' میں درج ذیل مقالات شامل ہیں:

☆ علمائے جون پور کا ماضی...... مولانا ابوالعرفان ندوی
☆ ہمارا نظامِ تعلیم...... پروفیسر محمد مجیب
☆ سلطان عالم واجد علی شاہ...... پروفیسر سید مسعود حسن رضوی
☆ شاعرانہ چشمک...... ڈاکٹر سید اعجاز حسین
☆ اردو میں وہابی ادب...... پروفیسر خواجہ احمد فاروقی
☆ زبان اور انسانی ارتقا...... پروفیسر سید احتشام حسین
☆ ایک شاہی کنیز کے خطوط...... پروفیسر نورالحسن ہاشمی
☆ میر اور اصلاحِ زبان...... مولانا شبیہ الحسن نونہروی

☆ غالب اور یو پی......مالک رام
☆ حسرت موہانی......محمد عدیل عباسی بستی
☆ غالب کے عہد کا کلکتہ......ڈاکٹر شانتی رنجن بھٹاچاریہ
☆ جون پور اور مہدوی تحریک......قمر الدین
☆ حرفِ یا اور مسئلہ تذکیر و تانیث......ڈاکٹر انصار اللہ
☆ دیوانِ غالب بخطِ غالب......نثار احمد فاروقی
☆ قصیدہ: صنفِ سخن کی حیثیت سے......پروفیسر محمود الٰہی
☆ ظہوری اور غالب......حسن عسکری پلکھونوی
☆ اردوے معلیٰ......ڈاکٹر احمر لاری
☆ صاحب پدماوت کی مثنوی نگاری......شہاب سرمدی
☆ ''خم خانۂ جاوید''......ڈاکٹر حکم چند نیرؔ
☆ ایک ذہین مصنف......مفتی رضا انصاری
☆ میر انیس کے مرثیوں میں جذباتی مغالطہ......ڈاکٹر سلام سندیلوی
☆ عہد محمد شاہ کے شعرا......ڈاکٹر محمد عمر
☆ پنجاب میں اردو زبان و ادب کا نقش اوّل......ڈاکٹر امرت لعل عشرت

ابتدا میں ممدوح کی ایک تصویر دی گئی ہے، حواشی و تعلیقات پاورقی ہیں، مقالہ نگاروں کا تعارف اور اشاریہ نہیں دیا گیا۔

ارمغانِ مالک

(مالک رام)

''ارمغانِ مالک'' کے نام سے دو جلدوں پر مشتمل مجموعۂ ہاے مقالات، جناب مالک رام کی علمی و ادبی فتوحات کے اعتراف میں ان کی پینسٹھویں سالگرہ کے موقع پر 'مجلس ارمغانِ مالک نئی دہلی' کی طرف سے ۱۹۷۱ء میں ڈاکٹر گوپی چند نارنگ نے مرتب کیے۔ پہلی جلد ۳۹۰ رصفحات پر مشتمل ہے، جب کہ دوسری جلد ۳۹۱ رصفحات سے شروع ہو کر صفحہ نمبر ۷۴۱ تک محیط ہیں۔

اٹھتّر اراکین پر مشتمل 'مجلس ارمغانِ مالک' کے صدر کرنیل ڈاکٹر سید بشیر حسین زیدی تھے، جب کہ آٹھ رکنی مجلس ادارت، کے صدر ڈاکٹر عابد حسین اور سکتر و مرتب ڈاکٹر گوپی چند نارنگ۔

مالک رام (۸/مارچ ۱۹۰۷ء-۱۶/اپریل ۱۹۹۳ء) ۱۹۳۶ء تک ''نیرنگِ خیال'' سے وابستہ رہے۔ ۱۹۳۹ء میں حکومتِ ہند کے محکمہ تجارت سے تعلق قائم ہوا تو انھیں مصر، عراق، شام، لبنان، فلسطین، سوڈان، افغانستان، ترکی، بلجیم، فرانس، سوئٹزرلینڈ، جرمنی، انگلستان اور ہالینڈ کے اسفار کا موقع ملا، جہاں انھوں نے زیادہ وقت کتب خانوں اور عجائب گھروں میں گزارا۔

ان کی تصنیف و تالیف کا دائرہ بہت وسیع ہے: ''ذکرِ غالب''، ''دیوانِ غالب'' (اردو)، ''دیوانِ غالب'' (فارسی)، ''تلازمۂ غالب''، ''افکارِ محروم''، ''عیارِ غالب''، ''بابلی تہذیب و تمدن''، ''تذکرۂ معاصرین''، ''تذکرۂ ماہ و سال''، ''ادبائے اردو'' زیادہ معروف ہوئیں۔

کرنیل ڈاکٹر سید بشیر حسین زیدی ممدوح کے اوصاف کے بارے میں لکھتے ہیں:

> ''اردو میں جدید طرز کی علمی اور ادبی تحقیق کے علم برداروں میں مالک رام صاحب ایک نمایاں حیثیت کے مالک ہیں اور تقریباً چالیس سال سے تاریخِ ادب، خصوصاً غالبیات کے میدان میں دادِ تحقیق دے رہے ہیں...... عمر کے بڑے حصے میں سرکاری ملازمت کی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ وہ تحقیق و مطالعہ اور تصنیف و تالیف کے شوق کو سنبھالتے رہے اور پنشن لینے کے بعد بھی بقدرِ ضرورت کاروبارِ دنیا میں اور بقدرِ ہمت کاروبارِ شوق میں لگے ہوئے، مگر ضرورت محدود اور ہمت نامحدود ہے...... عمر کے عشرۂ ہفتم کی نصف راہ طے کر چکے ہیں، مگر اس چستی، مستعدی اور تیزی سے سرگرمِ عمل ہیں کہ بڑھاپا پیچھا کر رہا ہے اور یہ ہاتھ نہیں آتے''۔[9]

'تذکرہ' کے تحت ارمغان کے پہلے حصے میں ممدوح کی ذات اور فن سے متعلق عرش ملسیانی (ارمغان + نگارشاتِ مالک رام)، سید علی جواد زیدی (ذکرِ مالک)، پروفیسر ڈاکٹر محمد باقر (مالک رام: میرا دوست اور انسان دوست) اور دوارکا داس شعلہ (میرا مالک رام) کے پانچ مضامین جمع کیے گئے ہیں۔

دونوں جلدوں میں 'تذکرہ' کی پانچ تحریروں سمیت کُل بتیس مضامین و مقالات شامل ہیں۔ ذیل میں پہلی جلد کے تحقیقی مقالات کی فہرست پیش کی جا رہی ہے:

☆ تاریخ مرثیہ کا ایک باب: عہدِ محمد شاہ...... سید مسعود حسن رضوی ادیب

☆ چند الفاظ و طریقِ استعمال...... قاضی عبدالودود

☆ مسلک انسانیت کا سالک: غالب...... ڈاکٹر سید عابد حسین

☆ کتبِ حدیث کے اشاریے...... پروفیسر محمد زبیر صدیقی

☆ فارسی کا ہندستانی لہجہ...... مولانا امتیاز علی خاں عرشی

☆ جینے کا سلیقہ...... پروفیسر خواجہ غلام السیدین
☆ غالب کی تخیلی فکر...... پروفیسر یوسف حسین خاں
☆ علم تاریخ میں مسلمانوں کا حصہ...... پروفیسر محمد حمید اللہ
☆ اقبال کے اقتصادی تاثرات......مولانا محمد عبدالسلام خاں
☆ رادھا کرشنن اور اقبال: مماثلت وموافقتِ افکار...... پروفیسر یوسف سلیم چشتی

دوسری جلد میں مقالات کا شمار سولہ سے شروع ہوکر بتّیس پر اختتام پذیر ہوتا ہے، جن کی تفصیل یوں ہے:

☆ اقبال اور کارل مارکس......جگن ناتھ آزاد
☆ غالب اور اقبال...... پروفیسر اسلوب احمد انصاری
☆ تصوف وفلسفہ......آقای محمد اسماعیل مبلغ
☆ فارسی کی قدیم فرہنگوں میں ہندستانی عنصر...... پروفیسر نذیر احمد
☆ دو ہند ایرانی مصوتے......ڈاکٹر شوکت سبزواری
☆ سید انشا کی ایک نادر تصنیف...... پروفیسر مختار الدین احمد
☆ تفسیر کا قرآنی اور غیر قرآنی طریق...... پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی
☆ الفارابی کا نظامِ فکر......ڈاکٹر نصیر احمد
☆ اردو اور ہندی عروض...... پروفیسر گیان چند
☆ مغل مصوری کا شاہ کار: تیمور کا گھرانا......محمد عبدالرحمٰن چغتائی
☆ درگاہِ خواجہ امین، بیجاپور......ڈاکٹر محمد عبداللہ چغتائی
☆ ''دیوانِ بیرم خاں''...... پروفیسر سید امیر حسن عابدی
☆ اردو مصوتوں کی نئی درجہ بندی......ڈاکٹر گوپی چند نارنگ
☆ پنجابی زبان اور ادب کا جائزہ......ڈاکٹر وحید قریشی
☆ جذباتی ہم آہنگی کے کچھ تاریخی واقعات......مولانا صباح الدین عبدالرحمٰن
☆ غالب کی ایک غزل کا جائزہ......شمس الرحمٰن فاروقی
☆ ''رسالہ الغفران'' اور ''رسالہ التوابع والزوابع''......مولانا سعید احمد اکبرآبادی

سرورق پر ممدوح کی تصویر دی گئی ہے، البتہ کتاب میں کوئی تصویر نہیں ہے۔ حواشی وتعلیقات پاورقی ہیں، مقالہ نگاروں کا تعارف اور اشاریہ نہیں دیا گیا۔

نذرِ عابد
(ڈاکٹر سید عابد حسین)

☆ ''نذرِ عابد'' کے نام سے مالک رام کا مرتبہ مجموعۂ مقالات، ڈاکٹر سید عابد حسین کی اٹھتر ویں سال گرہ پر 'مجلس نذرِ عابد نئی دہلی' کی طرف سے ۱۹۷۴ء میں پیش کیا گیا۔ (ضخامت: ۳۸۳ صفحات)

ڈاکٹر عابد حسین (۱۸۹۶ء-۱۹۷۸ء) جرمنی سے فلسفے میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ میں استاد مقرر ہوئے اور زندگی بھر درس و تدریس سے منسلک رہے۔ انگریزی اور جرمن زبانوں سے کئی ایک وقیع تراجم ان سے یادگار ہیں۔ تصانیف و تالیفات میں ''مکالماتِ افلاطون''، ''قومی تہذیب کا مسئلہ''، ''ہندوستانی مسلمان: آئینہ ایام میں''، ''مضامینِ عابد''، ''نگارشات'' اور ''بزمِ بے تکلف'' شامل ہیں۔

''نذرِ عابد'' کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ 'تذکرے' کے نام سے پہلے حصے میں خواجہ غلام السیدین (ایک مردِ فقیر)، صالحہ عابد حسین (عابد صاحب، اپنے گھر میں)، مالک رام (ڈاکٹر سید عابد حسین)، جمیل الدین قریشی (ڈاکٹر سید عابد حسین: ببلوگرافی) کے مضامین دیے گئے ہیں؛ جب کہ دوسرے حصے میں ڈاکٹر عابد حسین کی علمی دل چسپیوں سے متعلق موضوعات پر درج ذیل بارہ مقالات شامل ہیں:

☆ فلسفہ نیائے نو کا مفعول پر ایک نظریہ...... ڈاکٹر سدھیشور ورما
☆ میر انیس کے دو استاد...... پروفیسر سید مسعود حسن رضوی ادیب
☆ سر سید راس مسعود...... پروفیسر ہارون خاں شروانی
☆ ''قاطع برہان'' کا پہلا مسودہ...... مولانا امتیاز علی خاں عرشی
☆ ہندستان میں اسلامی عہد میں شفا خانے...... پروفیسر محمد زبیر صدیقی
☆ تاریخ قانون میں مسلمانوں کا حصہ...... پروفیسر محمد حمید اللہ
☆ اقبال کا تصورِ زمان...... مولانا شبیر احمد خاں غوری
☆ ناسخ کا ایک غیر مردّف دیوان...... پروفیسر گیان چند
☆ شری شنکر آچاریہ کا فلسفہ ویدانت...... پروفیسر یوسف سلیم چشتی
☆ ابراہیم شناسی...... پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی
☆ 'ذوق و شوق'...... پروفیسر اسلوب احمد انصاری
☆ اردو محاوروں اور کہاوتوں کی سماجی توجیہ...... ڈاکٹر گوپی چند نارنگ

نذر کی ابتدا میں ممدوح کی ایک تصویر دی گئی ہے، حواشی پاورقی اور کتابیات مضمون کے آخر میں دی گئی ہیں، مقالہ نگاروں کا تعارف اور اشاریہ شامل نہیں۔

نذرِ حمید احمد خان

☆ ''نذرِ حمید احمد خاں'' کو احمد ندیم قاسمی نے مرتب کیا اور 'مجلس یادگارِ حمید احمد خاں لاہور' کی طرف سے مجلس ترقی ادب لاہور نے ۱۹۸۰ء میں شایع کیا۔ (ضخامت: ۱۰+۵۲۸=۵۳۸ صفحات)

پروفیسر حمید احمد خاں (یکم نومبر ۱۹۰۳ء-۲۲ر مارچ ۱۹۷۴ء) اسلامیہ کالج، لاہور میں استاد و صدرِ شعبۂ انگریزی اور پرنسپل، پنجاب یونی ورسٹی لاہور کے وائس چانسلر، مرکزی اردو بورڈ کے چیئرمین اور مجلس ترقی ادب لاہور کے ناظم کی حیثیت سے تدریسی و انتظامی عہدوں پر فائز رہے، علاوہ ازیں ادارہ ثقافتِ اسلامیہ لاہور سے بھی وابستہ رہے۔ تصانیف و تالیفات میں ''ارمغانِ حالی''، ''اقبال کی شخصیت اور شاعری'' اور ''دیوانِ غالب'' نسخہ حمیدیہ شامل ہیں۔ ان کی علمی و ادبی خدمات کے اعتراف میں حکومتِ پاکستان نے ۱۹۶۲ء میں انھیں 'ستارۂ امتیاز' عطا کیا۔

اس مجموعے میں مرحوم حمید احمد خاں کی دل چسپی کے چار نمایاں موضوعات پر حسب ذیل مضامین شامل ہیں:

اسلام اور پاکستان:

☆ قرآنِ مجید کے صوری اور معنوی محاسن......سید ابوبکر غزنوی

☆ قتل مرتد اور پاکستان......سید یعقوب شاہ

☆ سلطان محمود بکھری کی زندگی کا ایک پہلو......سید حسام الدین راشدی

☆ نظریہ پاکستان......ڈاکٹر عبدالسلام خورشید

☆ The Kalimat Al-Sidiqin......ڈاکٹر محمد سلیم اختر

علامہ اقبال:

☆ فلسفہ اقبال کے نفسیاتی منابع......ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی

☆ ''زبورِ عجم'' پر ایک نظر......ڈاکٹر محمد رضی الدین صدیقی

☆ عطیہ بیگم کا المیہ......جسٹس ایس اے رحمٰن

☆ علامہ اقبال کا تعلیمی منشور......ڈاکٹر سید عبداللہ

☆ Iqbal's 'Preface' to the Lectures ...... پروفیسر قاضی محمد اسلم

☆ علامہ اقبال کی تاریخ ولادت......ڈاکٹر وحید قریشی

☆ انسانی انا: اس کی بقا اور اختیار...... پروفیسر محمد عثمان

مرزا غالب:

☆ تنقیداتِ غالب پر ایک نظر......سید فیاض محمود

☆ ''گُل رعنا'' بخطِ غالب......ڈاکٹر سید معین الرحمٰن

☆ غالب کی آوارہ خرامی......ڈاکٹر وزیر آغا

اردو ادب:

☆ اردو شاعری میں قومی وملّی عناصر......ڈاکٹر محمد شمس الدین صدیقی

☆ فارن لٹریچر کا پاکستانی ادب پر امپکٹ...... پروفیسر جیلانی کامران

☆ آتش لکھنوی اور مزاجِ غزل...... پروفیسر مرزا محمد منور

فہرست میں اگرچہ نمبر شمار نہیں دیے گئے، لیکن تمام اردو انگریزی مضامین کو موضوعات کے اعتبار سے درج کیا گیا ہے۔ اس ترتیب سے انگریزی مضامین پانچویں اور دسویں نمبر پر آتے ہیں، لیکن مضامین کے اوپر نمبر لگاتے ہوئے تمام اردو مضامین کی مسلسل نمبر شماری کرنے کے بعد انگریزی تحریروں کو سترہ اور اٹھارہ قرار دیا گیا ہے۔ حواشی وتعلیقات کا یکساں معیار نہیں اپنایا گیا، چناں چہ بعض مقالوں کے حواشی مقالے کے آخر میں دیے گئے ہیں، بعض کے پاورق میں اور بعض مقالات کے حوالے عبارت کے اندر ہی سما گئے ہیں۔

حیرت کی بات ہے کہ ممدوح کے سوانحی خاکے یا ان کی علمی وادبی سرگرمیوں اور خدمات کے بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا۔ 'عرضِ مرتب' میں قاسمی صاحب کے اس جملے...... 'پروفیسر حمید احمد خاں مرحوم ومغفور ایک ایسی جامع الحیثیات شخصیت تھے، جن کے علمی کارناموں کو زندہ رکھنا ہم سب کا ملّی فرض ہے'...... کے علاوہ قاری اس مجموعے کے مطالعے سے ممدوح کے بارے میں کچھ نہیں جان سکتا۔ مقالہ نگاروں کے مختصر سے تعارف کی ضرورت بھی محسوس نہیں کی گئی، البتہ مجموعے کے آخر میں جناب احمد رضا نے ایک جامع اشاریہ مرتب کر کے اس مجموعے کی وقعت میں اضافہ کر دیا ہے۔

نذرِ زیدی
(کرنیل سید بشیر حسین رضوی)

''نذرِ زیدی'' کے نام سے 'مجلس نذرِ زیدی نئی دہلی' کی جانب سے مالک رام کا مرتب کردہ مجموعۂ مقالات کرنیل سید بشیر حسین زیدی کی خدمت میں اُن کی بیاسیویں سالگرہ کے موقع پر ۱۹۸۰ء میں پیش کیا گیا۔ (ضخامت: ۳۴۴ر صفحات)

کرنیل بشیر حسین زیدی (۲۶ر جولائی ۱۸۹۸ء) سینٹ اسٹفن کالج دہلی، کیمبرج یونی ورسٹی اور لنکز اِن

سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد یونی ورسٹی سکول علی گڑھ کے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے۔ ریاست رام پور میں سول سروس حاصل کی اور وزیرِ اعظم کے عہدے تک پہنچے۔ بعدازاں شیعہ پولیٹکل کونسل، شیعہ کالج لکھنؤ اور محمڈن ایجوکیشنل کونسل مراد آباد سے بھی وابستہ رہے۔

زیرِ مطالعہ مجموعے کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ 'تذکرہ' کے نام سے صالحہ عابد حسین (بھائی جان)، سید بشیر حسین زیدی (میرے اجداد) اور مالک رام (زیدی صاحب) کی تین تحریروں پر مشتمل ہے؛ جب کہ دوسرے حصے میں پندرہ مقالات شامل ہیں۔

☆ بابر کی وفات...... مولانا امتیاز علی خاں عرشی

☆ پٹرول، گاس اور ابتدائے اسلام...... پروفیسر محمد حمید اللہ

☆ فلسفۂ حسن...... ڈاکٹر نصیر احمد ناصر

☆ عرفانیاتِ رومی...... مولانا محمد عبدالسلام خاں

☆ مقبرۂ رابعہ دورانی اورنگ آباد...... ڈاکٹر محمد عبداللہ چغتائی

☆ عہد سلاطین میں وطن دوستی...... مولانا صباح الدین عبدالرحمٰن

☆ ارسلان جاذب: ممدوحِ فردوسی...... پروفیسر نذیر احمد

☆ ''مرقعِ شعرا'' مرتبہ رام بابو سکسینہ کی حقیقت...... مولانا کلب علی خاں فائق

☆ خان کلان میر محمد خان غزنوی...... پروفیسر امیر حسن عابدی

☆ اقبال کا نظریۂ وجدان...... پروفیسر اسلوب احمد انصاری

☆ ناسخ کا غیر مطبوعہ کلام...... پروفیسر گیان چند

☆ ابو ریحان بیرونی کی ایک گم شدہ تصنیف...... پروفیسر مختار الدین احمد

☆ اردو اور ہندی کا رشتہ...... پروفیسر گوپی چند نارنگ

☆ بیدل اور غالب...... ڈاکٹر وحید اختر

☆ نظیر اکبر آبادی کی کائنات...... شمس الرحمٰن فاروقی

مجموعے میں ممدوح کی کوئی شبیہ نہیں، حواشی پاورقی ہیں، مقالہ نگاروں کا تعارف اور اشاریہ شامل نہیں۔

نذرِ حمید
(حکیم عبدالحمید (ہمدرد))

مالک رام کا مرتبہ مجموعۂ مضامین ''نذرِ حمید'' حکیم عبدالحمید (ہمدرد) کی خدمت میں ان کی پچھتّرویں

(قمری) سال گرہ پر 'مجلس نذرِ حمید نئی دہلی' کی طرف سے ۱۹۸۱ء میں پیش کیا گیا۔ (ضخامت: ۵۵۶/صفحات)

حکیم عبدالحمید (۱۹۰۶ء) حکیم محمد سعید کے برادرِ مکرم تھے۔ تقسیم ہندوستان کے بعد انھوں نے دہلی میں ہمدرد دواخانے کو ترقی دی اور ملک بھر کا سب سے بڑا ادارہ بنا دیا، جس نے نہ صرف ادویات سازی میں، بلکہ فلاحی اور تعلیمی منصوبوں کی وجہ سے بھی نیک نامی حاصل کی۔

حکیم عبدالحمید کی شخصیت پر تبصرہ کرتے ہوئے دیباچہ نگار (کرنیل بشیر حسین زیدی) لکھتے ہیں:

> ''حکیم عبدالحمید کی شخصیت اس قدر متنوع ہے کہ اس کے کسی ایک پہلو پر بھی پوری طرح روشنی ڈالنا بہت مشکل کام ہے۔ بعض افراد یا شخصیتیں ایک فرد یا شخصیت سے بڑھ کر بجائے خود ایک ادارہ بن جاتی ہیں۔ یہ بات پوری طرح حکیم صاحب پر صادق آتی ہے''۔[۱۰]

یہ نذر دو حصوں میں منقسم ہے۔ پہلے حصے میں حکیم محمد سعید (بھائی جان محترم) اور خواجہ حسن ثانی نظامی (حکیمِ ہمدرد: ایک رُوپ، ایک جھلک) کی دو تحریریں شامل ہیں۔ دوسرا حصہ درج ذیل علمی مقالات پر مشتمل ہے:

- ☆ ''الیواقیت فی المواقیت''......مولانا امتیاز علی خاں عرشی (مرحوم)
- ☆ بیاض تاج الدین احمد وزیر......پروفیسر نذیر احمد
- ☆ ''نکات الشعرا'' کا تحقیدی مطالعہ......ڈاکٹر جمیل جالبی
- ☆ ذوالقرنین اور کورش......مولانا محمد عبدالسلام خاں
- ☆ فلسفہ حسن......پروفیسر نصیر احمد ناصر
- ☆ عہد سلاطین میں آئینِ جہاں بانی......مولانا صباح الدین عبدالرحمٰن
- ☆ احمد معمار اور اس کا خاندان......ڈاکٹر محمد عبداللہ چغتائی
- ☆ ابوالحکم الحکیم الطبیب المغربی......پروفیسر مختار الدین احمد
- ☆ ''کشف المحجوب'' کے قدیم نسخے......پروفیسر محمد باقر
- ☆ جلیس المشتاق......پروفیسر سید امیر حسن عابدی
- ☆ ''فرمانِ سلیمانی''......مشفق خواجہ
- ☆ مہجور کی ''گلشنِ نوبہار''......پروفیسر گیان چند
- ☆ اردو لغات اور لغت نگاری......شمس الرحمٰن فاروقی

☆ عرب و ہند کے طبی تعلقات...... قاضی اطہر مبارک پوری
☆ دور دورۂ ایہام گویاں...... سید علی جواد زیدی
☆ اسلوبیاتِ اقبال...... پروفیسر گوپی چند نارنگ
☆ اقبال اور عصری حسیت...... ڈاکٹر وحید اختر
☆ ''اعادۂ شباب'' از ڈاکٹر انصاری...... ڈاکٹر محمد امین
☆ کلامِ غالب میں معاشرتی عناصر...... مالک رام

ممدوح کی تصویر نہیں دی گئی، حواشی مضامین کے آخر میں دیے گئے ہیں، مقالہ نگاروں کا تعارف اور اشاریہ نہیں دیا گیا۔

ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی
یادگاری مجلدہ

'ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی اکادمی کراچی' کی طرف سے ۱۹۸۶ء میں ''ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی: یادگاری مجلّدہ'' منصۂ شہود پر آیا۔ (ضخامت: ۲۹۹ر صفحات)

ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی (۲۰ر نومبر ۱۹۰۳ء- ۲۲ر جنوری ۱۹۸۱ء) ریڈر: دہلی یونی ورسٹی، پروفیسر تاریخ: دہلی یونی ورسٹی و پنجاب یونی ورسٹی، نائب وزیر داخلہ، اطلاعات و بحالیات، وزیرِ مملکت برائے تعلیم و بحالیات، وزِٹنگ پروفیسر: کولمبیا یونی ورسٹی، وائس چانسلر: کراچی یونی ورسٹی، چیئر مین: پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیئر، صدر: پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی اور بانی صدر نشین: مقتدرہ قومی زبان کی حیثیت سے تدریسی و انتظامی عہدوں پر فائز رہے۔ تصانیف کی فہرست پیش کی جاتی ہے:

Ulema in Politics, The Administration of the Sultanate of Delhi, The Muslim Community of the Sub-continent, The Pakistani Way of Life, The Struggle for Pakistan.

زیرِ نظر مجموعے کا جواز پیش کرتے ہوئے مرتب (جسٹس قدیر الدین احمد) نے کہا کہ اس ساری کوشش میں مرکزی دل چسپی یہ رہی ہے کہ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی صاحب کی علم دوستی اور خدمات کا وہ اعتراف ہو، جو اُن کا حق ہے اور اُن کے ذوقِ علم و عمل سے جذبۂ خلوص و خدمت اخذ کیا جائے۔[11]

مجموعے کا آغاز سورۃ المجادلہ کی آیت ۱۱ مع اردو ترجمہ سے کیا گیا ہے:

> ''جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے، خدا اُن کے درجے بلند کرے گا اور خدا تمھارے سب کاموں سے واقف ہے''۔

ص ۲۲۔ ۲۳ پر ممدوح کی دو تصاویر پیش کی گئی ہیں، جن میں سے ایک عہد شباب کی ہے اور دوسری سفر آخرت سے پہلے کی۔ جسٹس قدیر الدین احمد کے 'پیش لفظ' کے بعد مقالہ نگاروں کے کوائف درج ہیں، جب کہ 'مختصر سوانح حیات' کو ہلال احمد زبیری نے مرتب کیا ہے۔

مضامین و مقالات کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، البتہ جسٹس قدیر الدین احمد کا مضمون (ڈاکٹر قریشی اور قراردادِ پاکستان) دو اطراف سے تعلق رکھتا ہے، تاہم مرتب رمرتبین نے اسے حصہ دوم میں شامل کیا ہے۔

حصہ اوّل: میں محمد رضی الدین صدیقی (ڈاکٹر قریشی کی تعلیمی و تحقیقی خدمات)، ڈاکٹر جمیل جالبی (ڈاکٹر قریشی کی تاریخ نگاری کا ایک رُخ)، شفیق الرحمٰن (ڈاکٹر قریشی: مؤرخ کی حیثیت سے)، ڈاکٹر سید عبداللہ (ڈاکٹر قریشی کی شخصیت اور تصانیف)، انیس خورشید (ڈاکٹر قریشی: کتاب دوست کی حیثیت سے) اور مرزا علی اظہر برلاس (چند یادیں، چند باتیں) کے مضامین شامل ہیں؛ جب کہ حصہ دوم میں درج ذیل مضامین شامل ہیں:

☆ ڈاکٹر قریشی اور قراردادِ مقاصد...... جسٹس قدیر الدین احمد
☆ سلاطین دہلی کی بادشاہت کا تجزیہ: نظری و عملی حیثیت سے...... سید صباح الدین عبدالرحمٰن
☆ اسلامی سیاسی فکر میں شریعت کی اہمیت...... محمد عزیز احمد
☆ اقبال کے افکار میں 'پان اسلامزم' اور 'نیشنلزم' کے امتزاج سے 'مسلم نیشنلزم' کی تشکیل...... شریف اعجاز
☆ تصوفِ عمرؓ...... سید معین الحق
☆ تصوف کے اثرات ہندو سماج پر...... سعید احمد اکبر آبادی
☆ تہذیبِ جدید کا فکری بحران: اردو ادب کے آئینے میں...... غلام مصطفیٰ خاں
☆ اردو ہندی تنازع میں علی گڑھ کا کردار...... ابواللیث صدیقی
☆ زبان کے دو مقاصد: اظہار و ترسیل...... شبیر علی کاظمی
☆ جاپان میں اردو تعلیم کی تاریخ...... سوزوکی تاکیشی
☆ فیصلہ اور بنیادی مسائل...... محمد حسن صفدر
☆ ابوالمنصور ثعالبی کے چند تاریخی منظومات: سامانی اور غزنوی دَور کے اہم ماخذ...... نذیر احمد
☆ المقریزی کی ایک غیر مطبوعہ تصنیف...... مختار الدین احمد
☆ ''بدرقۃ الایمان''، شیخ محدث دہلوی کی ایک نادر بیاض...... سید صغیر حسن معصومی

مقالات کے بعد ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی اکادمی کے قواعد و ضوابط اور مجالس قائمہ کی تفصیل دی گئی ہے۔ زیرِ نظر مجموعے کی ایک خصوصیت محمد صدیق خاں کا مرتبہ ۳۱ صفحات پر محیط جامع اشاریہ ہے۔

ارمغانِ فاروقی
(نذرِ خواجہ احمد فاروقی)

ظہیر احمد صدیقی کا مرتبہ ''ارمغانِ فاروقی'' (نذرِ خواجہ احمد فاروقی) ۱۹۸۷ء میں 'دہلی اردو اکادمی' کے مالی تعاون سے شعبۂ اردو، دہلی یونی ورسٹی کے زیرِ اہتمام شایع ہوا۔ (ضخامت: ۴۰۰ر صفحات)

خواجہ احمد فاروقی (۳۰ر اکتوبر ۱۹۱۷ء-۳۱ر دسمبر ۱۹۹۵ء) نے دہلی یونی ورسٹی سے ''مکتوباتِ اردو کا تاریخی و ادبی ارتقا'' کے موضوع پر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ دہلی یونی ورسٹی میں پروفیسر اور صدرِ شعبہ رہے اور یہیں سے سبک دوش ہوئے۔ دہلی یونی ورسٹی کی طرف سے ۱۹۸۵ء سے تاحیات پروفیسر ایمے ریٹس اور انڈین کونسل آف ہسٹاریکل ریسرچ ہند سینئر فیلو کا اعزاز حاصل ہوا۔ راجستھان اور کشمیر یونی ورسٹی کے علاوہ امریکا، روس، فرانس اور جرمنی میں مہمان پروفیسر کی حیثیت سے بھی کام کیا۔

''میر تقی میر: حیات اور شاعری''، ''کلاسیکی ادب''، ''مرزا شوق لکھنوی''، ''نئی شاعری''، ''ذوقِ جستجو''، ''چراغِ رہ گذر''، ''یادِ یارِ مہرباں''، ''یاد نامہ''، ''مسز اندرا گاندھی: ان کی باتوں میں گلوں کی خوشبو''، ''غدر کی کہانیاں'' جیسی تنقیدی و تحقیقی کتب کے علاوہ ''تذکرۂ سرور یا عمدۂ منتخبہ''، ''کربل کتھا''، ''گنج خوبی''، ''مرزا غالب کے غیر مطبوعہ فارسی خطوط: غمگین کے نام''، ''خدنگِ غدر''، ''دیوانِ بقا''، ''دیوانِ میر سوز''، ''دیوانِ قائم''، ''دلّی اردو اخبار''، ''انشاے اردو''، ''قانون النسا''، ''ارمغانِ آصف'' کی تدوین بھی ان سے یادگار ہے۔ خواجہ احمد فاروقی کی علمی و ادبی خدمات کے بارے میں دیباچہ نگار (ظہیر احمد صدیقی) لکھتے ہیں:

> ''خواجہ احمد فاروقی ایک فرد نہیں، بلکہ ادارے کا نام ہے اور...... یہ ادارہ ہماری زبان و ادب کی ایک درخشاں روایت بن گیا ہے، جس نے بہت سے اداروں کی تشکیل کی ہے۔ خواجہ احمد فاروقی اُن مشاہیرِ ادب میں ہیں، جنھوں نے زبان و ادب کی خدمت محض کاغذ اور قلم کا سہارا لے کر نہیں کی، بلکہ اس کے لیے فاقے بھی کیے اور سڑکوں کے فاصلے بھی ناپے ہیں۔ ۱۹۴۷ء کے بعد اردو کو جن مسائل و مصائب کا سامنا کرنا پڑا، ان حالات میں اردو کا نام لینا یا اس کے ساتھ زندگی کا پیمان باندھنا جنون سے کم نہ تھا اور خواجہ احمد فاروقی نے اس جنون کا سودا کیا۔......اردو کے احسانات تو سب پر ہیں، مگر اردو پر جس شخص نے احسان کیا، اُس کا نام خواجہ احمد فاروقی ہے''۔[۱۲]

یہ مجموعہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں مولانا ابوالحسن علی ندوی اور ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی کے نام ممدوح کے دو خطوط؛ اظہر احمد کمالی (عقیدت تجھ سے ہے)، ڈاکٹر مغیث الدین فریدی (سپاس نامہ+قطعہ تاریخ) اور ڈاکٹر افتخار بیگم صدیقی (نذرِ عقیدت) کا منظوم خراجِ عقیدت؛ پروفیسر خلیق احمد نظامی (خواجہ احمد فاروقی)، پروفیسر ظہیر احمد صدیقی (خواجۂ اردو نواز)، سید ضمیر حسن دہلوی (خواجہ احمد

فاروقی)، پروفیسر عبدالمغنی (خواجہ احمد فاروقی کا تصورِ ادب)، بیگم فریدہ وقار (خواجہ احمد فاروقی بحیثیت خاکہ نگار)، ڈاکٹر مغیث الدین فریدی (خواجہ احمد فاروقی: چراغِ رہ گذر کی روشنی میں) کے مضامین اور دہلی اکادمی کی طرف سے 'سرگذشت' شامل ہیں۔ ممدوح کی خودنوشت 'عمر رائگاں' اور ضمیر حسن دہلوی کے نام دو خطوط بھی اسی کا حصہ ہیں؛ جب کہ دوسرے حصے میں خواجہ احمد فاروقی کے پسندیدہ موضوعات پر پندرہ گراں قدر مقالات پیش کیے گئے ہیں:

☆ دلّی اور لکھنؤ کی زبان کا معرکہ...... پروفیسر گیان چند جین
☆ کچھ جدید ناول کے بارے میں...... پروفیسر نظیر صدیقی
☆ اردو خمسے ...... شہاب جعفری
☆ خواجہ محمد ہاشم کشمی ...... پروفیسر غلام مصطفیٰ
☆ ''دیوانِ صامت'' ...... پروفیسر سید امیر حسن عابدی
☆ مولانا فضل حق خیر آبادی: دَورِ ملازمت...... ڈاکٹر محمد ایوب قادری
☆ علامہ اقبال اور ضیا گوک آلپ...... پروفیسر اکمل ایوبی
☆ فکرِ اقبال کے جدید پہلو...... ڈاکٹر وقار احمد رضوی
☆ اصغر کی شاعری کا عروضی تجزیہ...... پروفیسر عنوان چشتی
☆ جوش کی شاعری میں لفظ اور معنی کا تناسب...... رشید حسن خاں
☆ فیض کا جمالیاتی احساس اور معنیاتی نظام...... ڈاکٹر گوپی چند نارنگ
☆ فیض کا شعری رُتبہ...... ڈاکٹر عتیق اللہ تابش
☆ مجنوں گورکھ پوری اور نیاز و نگار...... ڈاکٹر فرمان فتح پوری
☆ پروفیسر ہادی حسن کی علمی خدمات...... ڈاکٹر کبیر احمد جائسی
☆ عصمت چغتائی کا افسانوی فن...... ڈاکٹر محمد صادق

خواجہ احمد فاروقی کی خدمت میں پیش کیا جانے والا یہ مجموعہ مختلف مواقع پر لی گئی ممدوح کی آٹھ تصاویر سے مزین ہے۔ حواشی و تعلیقات پاورقی ہیں، البتہ مقالہ نگاروں کا تعارف اور اشاریہ شامل نہیں۔

نذرِ مختار

(ڈاکٹر مختار الدین احمد)

''نذرِ مختار'' کے نام سے ایک مجموعۂ مقالات 'مجلس نذرِ مختار نئی دہلی' کی جانب سے ۱۹۸۸ء میں ڈاکٹر مختار الدین احمد کی چونسٹھویں سال گرہ کے موقع پر ان کی علمی و ادبی خدمات کے اعتراف میں مالک رام نے

مرتب کر کے پیش کیا۔ (ضخامت: ۵۰۴ر صفحات)

ڈاکٹر مختار الدین احمد (۱۴ر نومبر ۱۹۲۴ء۔ ۳۰ر جون ۲۰۱۰ء) نے کیمبرج سے پی ایچ۔ ڈی اور ڈی۔ فل کی ڈگریاں حاصل کیں۔ علی گڑھ سے ان کا تعلق (بہ طور طالب علم) ۱۰ر جولائی ۱۹۴۳ء سے (صدرِ شعبۂ عربی) وفات تک رہا۔ راشد شیخ نے اپنے ایک مضمون میں ان کے اوصاف کے بارے میں لکھا ہے:

> ''ڈاکٹر مختار الدین احمد علم و تحقیق کے اُس زرّیں اور رَوشن عہد کی آخری نشانی تھے، جس میں ڈاکٹر مولوی محمد شفیع، ڈاکٹر سید عبداللہ، قاضی عبدالودود، مولانا امتیاز علی خاں عرشی، مالک رام، ڈاکٹر عبدالستار صدیقی، بابائے اردو مولوی عبدالحق، مولانا غلام رسول مہر اور اس پائے کے دیگر بزرگوں کی کہکشاں موجود تھی۔ وہ تا حیات شہرت و نام وری سے دُور رہ کر علم و تحقیق کو ایک مقدس فریضہ سمجھتے رہے اور تمام عمر تشنگانِ علم کی پیاس بجھاتے رہے۔ اردو، عربی اور فارسی ادبیات پر جیسی گہری نظر ڈاکٹر صاحب کی تھی، اب ایسی کوئی شخصیت نظر نہیں آتی''۔[۱۳]

کرنیل سید بشیر حسین زیدی نے ڈاکٹر مختار الدین احمد کی علمی و ادبی خدمات اور ان کی فعال شخصیت کے بارے میں چند جملوں میں بلیغ اشارے کر دیے ہیں، وہ لکھتے ہیں:

> ''پروفیسر مختار الدین احمد ہمارے ملک کے مشہور دیدہ ور و دانش ور ہیں۔ وہ گزشتہ ۴۰، ۴۵ر برسوں سے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے مختلف شعبوں سے وابستہ رہے ہیں۔ وہ جہاں بھی رہے، انھوں نے اپنے علم اور علمی لگن سے، علم و ادب اور یونیورسٹی کی ترقی اور نیک نامی میں اضافہ کیا۔ عربی اور اردو ان کے خاص میدان ہیں۔ عربی میں ان کی خدمات کا اعتراف اندرونِ ملک ہی نہیں، بلکہ عرب ممالک میں بھی بڑی کشادہ دلی سے کیا گیا۔ وہ اردن، مصر اور سوریا کی عربی اکیڈیمیوں کے مستقل رکن منتخب کیے گئے ہیں۔ اس سے نہ صرف ہندستان کو، بلکہ یہاں کے علم و دانش کو بھی جو شہرت اور عزت ملی ہے، وہ ہم سب کے لیے باعث فخر و مسرت ہے۔ اس سلسلے میں حکومتِ ہند بھی پیچھے نہیں رہی۔ انھیں ۱۹۷۹ء میں صدرِ جمہوریہ ہند کا عربی ایوارڈ دیا گیا، جس کے وہ بجا طور پر مستحق تھے''۔[۱۴]

زیرِ نظر نذر کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، پہلے حصے 'تذکرہ' میں مالک رام (ذکرِ مختار)، پروفیسر نذیر احمد (پروفیسر مختار الدین احمد)، عبدالمغنی (پروفیسر مختار الدین آرزو: ایک شخصی مطالعہ)، ڈاکٹر گیان چند (ڈاکٹر مختار الدین احمد بحیثیت محقق)، علی جواد زیدی (مالک بنام مختار) اور نور الحسن نقوی (پروفیسر مختار الدین احمد کی نثر) کی تحریریں شامل ہیں؛ جب کہ دوسرے حصے میں ممدوح کے پسندیدہ موضوعات پر درج ذیل انیس مقالات جمع کیے گئے ہیں:

☆ فرانسیسی زبان کی پیدائش میں عربی کا حصہ..... محمد حمید اللہ
☆ اکبر کا پس از مرگ خطاب: عرشی آشیانی یا عرش آستانی..... ضیاء الدین ڈیسائی
☆ امیر خلف بن احمد بادشاہ سیستان..... پروفیسر نذیر احمد
☆ ثناء اللہ خان فراق..... مشفق خواجہ
☆ مثل افلاطونی ابن عربی کے اعیانِ ثابتہ..... محمد عبد السلام
☆ اردو شاعری میں انسانی اخوت..... جگن ناتھ آزاد
☆ مکاتیبِ پطرس بنام ایم شفقت..... ڈاکٹر معین الرحمٰن
☆ عورت کی حکمرانی: ایک اسلامی نقطہ نظر..... پروفیسر مشیر الحق
☆ ''عاشور نامہ''..... سید قدرت نقوی
☆ میر اشعری تجزیہ..... مسعود حسین خاں
☆ جوش ملیح آبادی: ایک عہد آفریں شخصیت..... ڈاکٹر محمد حسن
☆ اردو ہائیکو کا منظر و پیش منظر..... ڈاکٹر فرمان فتح پوری
☆ عہد اورنگ زیب میں موسیقی اور موسیقار..... پروفیسر محمد اسلم
☆ عربی ادب میں رومانی تحریک..... پروفیسر ریاض الرحمٰن خاں شروانی
☆ اردو کے کچھ فعلی مشتقات..... ڈاکٹر سہیل بخاری
☆ مثنوی ''ماہِ پیکر'' کا شاعر..... ڈاکٹر سیدہ جعفر
☆ مولانا محمد بشیر سہسوانی..... حنیف نقوی
☆ ''دیوانِ حقیقی''..... امیر حسن عابدی
☆ اردو میں نعت گوئی کی روایت..... پروفیسر ظہیر احمد صدیقی

مجموعے میں ممدوح کی ایک تصویر شامل ہے؛ حواشی کہیں پاورقی ہیں اور کہیں مضمون کے آخر میں، مقالہ نگاروں کا تعارف اور اشاریہ نہیں دیا گیا۔ اگرچہ مقالات کے حصول اور ان کے انتخاب پر محنت کی گئی ہے، لیکن طباعتی اعتبار سے، غالباً وسائل کی کمی کے باعث، یہ ایک کم زور پیش کش ہے۔

یادگار نامہ، فخر الدین علی احمد

☆ ''یادگار نامہ: فخر الدین علی احمد'' غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی کی طرف سے نذیر احمد، مختار الدین احمد اور شریف حسین قاسمی نے ۱۹۹۴ء میں مرتب کیا۔ (ضخامت: ۶۱۰ رصفحات)

فخر الدین علی احمد (۱۹۰۵ء-۱۹۷۷ء) نے آل انڈیا نیشنل کانگریس میں شامل ہو کر عملی سیاست میں حصہ لیا۔ آسام کی مجلس قانون ساز اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے اور وزیرِ مالیات نامزد کر لیے گئے۔ 'ہندوستان چھوڑ دو' تحریک میں حصہ لینے کی پاداش میں تین سال تک قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ بھارتی ایوانِ بالا کے رکن، مرکزی وزیرِ مملکت اور ۱۹۷۴ء میں جمہوریہ ہند کے صدر نامزد ہوئے۔ غالب انسٹی ٹیوٹ، دہلی انھیں کی کاوشوں سے قائم ہوا۔

مجموعے میں ممدوح کی ذات سے متعلق حمیدہ سلطان احمد (آ کا بھائی)، پروفیسر محمد حسن (فخر الدین علی احمد کی یاد میں) اور ڈاکٹر خلیق انجم (ایک عظیم سکولر ہندستانی: فخر الدین علی احمد) کی تحریریں شامل ہیں؛ جب کہ فخر الدین علی احمد کے پسندیدہ موضوعات سے متعلق مقالات کی فہرست یہ ہے:

☆ سلطان حیدر جوش...... ایم حبیب خاں
☆ انڈیا ونس فریڈم...... پروفیسر شمیم حنفی
☆ حیدر آباد میں تحریک آزادی کا باب اوّل...... معین الدین عقیل
☆ انیسویں صدی میں دہلی کا علمی اور تہذیبی ماحول...... پروفیسر خلیق احمد نظامی
☆ امیر قابوس بن وشمگیر...... پروفیسر مختار الدین احمد
☆ ''جہانگشای جوینی'' اور دوسرے رسائل کا ایک نادر مجموعہ...... پروفیسر نذیر احمد
☆ غالب: استفہام کی شاعری...... پروفیسر اسلوب احمد انصاری
☆ بِگا بیگم...... مالک رام
☆ امام طبری اور ان کی ''تہذیب الآثار''...... ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر
☆ شیخ ابو اسحاق کازرونی (چوتھی صدی ہجری کے ایک مقبول عارف)...... پروفیسر نذیر احمد
☆ بیاض کرمان...... پروفیسر سید امیر حسن عابدی
☆ طاؤس، تخت طاؤس اور تخلیق...... ڈاکٹر سلیم اختر
☆ خواجہ حسن سنجری: بارگاہِ محبوبی میں...... ڈاکٹر اسلم فرخی
☆ ''دیوانِ قطب الدین''...... ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں
☆ مصحفی کے تذکرے: ایک تجزیاتی مطالعہ...... ڈاکٹر جمیل جالبی
☆ اردو املا...... رشید حسن خاں
☆ مے خانۂ آرزو سرانجام...... ڈاکٹر حنیف نقوی

☆ حاشیۂ قدیمہ وحاشیہ جدیدہ (دوّانی)......شبیر احمد خاں غوری

☆ مرزا غالب: مدیرِ ''مخزن'' کی نظر میں......محمد حنیف شاہد

☆ مولانا حامد حسن قادری......ڈاکٹر فرمان فتح پوری

☆ منہاج الصدر......ڈاکٹر شریف حسین قاسمی

☆ چہرہ نویسی......پروفیسر نیرؔ مسعود

☆ ل احمد اکبر آبادی: بحیثیت نقاد......ڈاکٹر محمد ایوب تاباں

مجموعے میں ممدوح کی ایک رنگین اور پانچ سادہ تصاویر شامل ہیں، حواشی پاورقی ہیں، مقالہ نگاروں کا تعارف اور اشاریہ نہیں دیا گیا۔

ارمغانِ علمی: بہ سپاس
علمی وادبی خدمات ڈاکٹر وحید قریشی

'مجلس ادبیاتِ مشرق لاہور' کی طرف سے رفیع الدین ہاشمی، عارف نوشاہی اور تحسین فراقی کا مرتبہ ''ارمغانِ علمی: بپاسِ علمی وادبی خدمات ڈاکٹر وحید قریشی'' القمر انٹر پرائزز، لاہور نے ۱۹۹۸ء میں شایع کیا۔ (ضخامت: ۵۸۴ر صفحات)

ڈاکٹر وحید قریشی (۱۴ر فروری ۱۹۲۵ء-۱۷ر اکتوبر ۲۰۰۹ء) پنجاب یونی ورسٹی لاہور میں تدریسی و انتظامی عہدوں پر فائز رہنے کے بعد مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، اقبال اکادمی پاکستان لاہور اور بزمِ اقبال لاہور کے ناظم رہے۔ متعدد علمی وتحقیقی مجلّوں: ''صحیفہ''، ''جرنل آف ریسرچ سوسائٹی آف پاکستان''، ''اورینٹل کالج میگزین''، ''مجلہ تحقیق''، ''اقبال ریویو' اور 'اقبال'' کی ادارت کی۔ ان کی تصانیف، تالیفات اور مرتبات کی تعداد اکیاسی ہے۔ غیر مدوّن مضامین کی تعداد پونے دوسو کے قریب ہے۔ ڈاکٹر صاحب آخری ایام تک مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، لاہور کے سیکرٹری رہے۔

مرتبین نے ڈاکٹر وحید قریشی کو اُن درخشندہ روایات ونقوش کا امین قرار دیا ہے، جن کی آب یاری اور تکمیل میں حافظ محمود شیرانی، مولوی محمد شفیع، ڈاکٹر شیخ محمد اقبال، امتیاز علی خاں عرشی اور ڈاکٹر سید عبداللہ جیسے اکابر نے اپنا خونِ جگر صرف کیا؛[۱۵] جب کہ صدرِ مجلس (احمد ندیم قاسمی) کے خیال میں یہ ارمغانِ علمی ڈاکٹر وحید قریشی کی علمی وادبی خدمات کا عاجزانہ اعتراف ہے۔[۱۶]

زیرِ نظر ارمغان میں ممدوح کے پسندیدہ موضوعات پر درج ذیل چوبیس مقالات جمع کیے گئے ہیں:

☆ صدر الصدور: سید جلال بخاری رضوی......ڈاکٹر نذیر احمد

☆ ''فرحت الناظرین'' کی دوسری جلد؟......مفتی محمد رضا انصاری فرنگی محلی
☆ حقیقت اور فکشن......ڈاکٹر وزیر آغا
☆ املا کا بنیادی مسئلہ......رشید حسن خاں
☆ اردو املا اور لسانیات......ڈاکٹر گوپی چند نارنگ
☆ تفہیم غالب......شان الحق حقی
☆ ممتاز حسن کے خطوط، دوار کارداس شعلہ کے نام......ڈاکٹر مختار الدین احمد
☆ اردو میں سُروں کے ملفوظی اور مکتوبی رُوپ......ڈاکٹر سہیل بخاری
☆ اردو نثر پر ہندو مذہب کا اثر......ڈاکٹر محمد انصار اللہ
☆ واجد علی شاہ پر نظر ثانی......ڈاکٹر نیرّ مسعود
☆ کلکتہ اور اطرافِ کلکتہ کے کتب خانوں میں محفوظ اردو مخطوطات......شانتی رنجن بھٹا چاریہ
☆ نامہای خاص ایرانی در ''معجم السفر''، فارسی......احمد تفضلی
☆ سید سلیمان ندوی: وادی شعر میں......پروفیسر عبد القوی دسنوی
☆ ''تذکرۃ الکاتبین''......سید حسن عباس
☆ قرونِ وسطیٰ میں ایران میں نظام آب رسانی و آب پاشی......پروفیسر محمد اسلم
☆ گنا بیگم: فارسی اور اردو کی ایک شاعرہ......ڈاکٹر شریف حسین قاسمی
☆ ''وکیل'' امرتسر: ایک نادر و نایاب اخبار......ڈاکٹر اکبر حیدری کاشمیری
☆ خسرو کی غزلیہ شاعری کی حرکیات......ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی
☆ ہائیڈیگر کا نظامِ افکار......قاضی قیصر الاسلام
☆ ''تذکرہ نگارستانِ سخن'' کا ایک مؤلف......ڈاکٹر معین الدین عقیل
☆ فضل کریم خان درّانی اور اقبال......افضل حق قرشی
☆ صداقت کنجاہی کی نو دریافت مثنوی: ''خطِ بغداد'' کا تعارف......ڈاکٹر عارف نوشاہی
☆ کہیں اوٹ میں......میلان کندیرا/ڈاکٹر تحسین فراقی
☆ خطباتِ اقبال: تفہیم، رجحانات، معنویت......ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی

مقالات کے بعد ڈاکٹر گوہر نوشاہی (ڈاکٹر وحید قریشی: سوانح اور شخصیت) اور ڈاکٹر رفاقت علی شاہد (ڈاکٹر وحید قریشی: کوائف حیات، مطبوعات) کی اپنے اپنے موضوع پر نہایت وقیع تحریریں شامل ہیں،

بالخصوص رفاقت علی شاہد نے تحقیقی محنت ومہارت کا اعلیٰ معیار پیش کیا ہے۔آخر میں ڈاکٹر اورنگ زیب عالم گیر کا مرتبہ مقالہ نگاروں کا مختصر تعارف شامل ہے۔

یہ مجموعۂ مقالات مرتبین کی جستجو اور ذوق کا آئینہ دار ہے۔حواشی وتعلیقات کے لیے یکساں طریقہ اپنا گیا ہے، چناں چہ ہر مقالے کے حواشی، متن کے اختتام پر دیے گئے ہیں۔کتاب کے بیک ٹائٹل پر ڈاکٹر وحید قریشی کی تصویر دی گئی ہے۔

یادگارنامہ: قاضی عبدالودود

''یادگارنامہ: قاضی عبدالودود'' کے نام سے ایک مجموعۂ مقالات، 'غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی' کی طرف سے پروفیسر نذیر احمد، پروفیسر مختارالدین احمد اور پروفیسر شریف حسین قاسمی نے مرتب کر کے ۲۰۰۰ء میں شایع کیا۔(ضخامت: ۴۶۱ رصفحات)

قاضی عبدالودود (۱۸۹۸ء-۱۹۸۴ء) نے خود کو اردو ادب کے نقد وتحقیق کے لیے وقف کر دیا تھا۔حافظہ قوی تھا، چناں چہ مطالعے کی وسعت اور نظر کی گہرائی انھیں تحقیق کے میدان میں دُور تک لے گئی۔ان کے تحقیقی مضامین اردو ادب میں تلاشِ صداقت کے اعلیٰ نمونے قرار دیے جا سکتے ہیں۔'غالب بحیثیت محقق'، 'غالب کا ایک فرضی استاذ'، 'متاثرینِ غالب'، 'آزاد بحیثیت محقق'، 'عبدالحق بحیثیت محقق' جیسے مضامین سے اعلیٰ تحقیقی معیار قائم ہوا۔''دیوانِ فائز'' مرتبہ مسعود حسن رضوی ادیب، ''میر تقی میر'' از پروفیسر خواجہ احمد فاروقی، ''بہار میں اردو زبان وادب کا ارتقا'' از ڈاکٹر اختر اورینوی، ''دلی کا دبستانِ شاعری'' از پروفیسر نورالحسن ہاشمی اور ''مثنویاتِ راسخ'' مرتبہ ڈاکٹر ممتاز احمد پر ان کے تبصروں نے اردو تحقیق میں ان کے مقام ومرتبے کو متعین کر دیا۔

قاضی صاحب کے بارے میں پروفیسر نذیر احمد نے نہایت اختصار سے بڑی جامع گفتگو کی ہے، چند جملوں کا لطف اٹھایے:

> ''قاضی عبدالودود اردو فارسی کے ممتاز ترین محقق تھے۔ان کی تحقیق سے نہ صرف اردو تحقیق کا دامن وسیع ہوا، بلکہ متنی تحقیق کے اصول وآئین مقرر ہوئے اور متنی تحقیق ادب کا مستقل فن بن گیا۔اردو کا کوئی محقق قاضی صاحب کی تحقیق سے بے نیاز نہیں ہوسکتا۔......قاضی صاحب بیرسٹر تھے، لیکن انھوں نے یہ پیشہ کبھی نہیں اختیار کیا، وہ بڑے زمیندار تھے، مگر زمینداری کے کاروبار سے انھیں کوئی لگاؤ نہ تھا۔ان کا سارا وقت تین کاموں کے لیے مخصوص تھا: مطالعہ کتب، دانشوروں کے علمی سوالوں کے جوابات، دوستوں کی علمی مجلسوں میں شرکت۔......قاضی صاحب کو مطالعے کا بہت شوق تھا، مشرقی ومغربی ادب دونوں سے ان کو بے پناہ لگاؤ تھا۔ان کا حافظہ بڑا قوی تھا، ہزاروں علمی مسائل

نوکِ زبان تھے۔ زبان پر بے پناہ قدرت تھی۔ گفتگو بڑی اچھی کرتے، بولتے تو ساری محفل پر چھا جاتے۔ نہایت راست گو تھے، مگر آداب کا بہت لحاظ رکھتے''۔ [۱۷]

بدر دُرریز احمد (سکریٹری انسٹی ٹیوٹ) کی طرف سے سپاس گزاری اور پروفیسر نذیر احمد (مرتب) کی جانب سے پیش لفظ کے بعد ممدوح کی دو تحریروں (من کہ قاضی عبدالودود + قاضی صاحب کے دو غیر مطبوعہ خطوط) کے علاوہ ان سے متعلق پروفیسر مختار الدین احمد (قاضی صاحب)، پروفیسر سید حسن عسکری (قاضی صاحب: عالم اور انسان)، پروفیسر محمد حسن (ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں جسے)، پروفیسر گیان چند (قاضی عبدالودود اور تنقید آبِ حیات) اور ڈاکٹر شمس الدین بدایونی (قاضی عبدالودود کا رویۂ تحقیق) کی سات تحریریں شامل کی گئی ہیں، جب کہ ممدوح کے دل چسپی سے متعلق درج ذیل پندرہ مقالات یک جا کیے گئے ہیں:

☆ غالب اور عہد غالب کی ادبی فکر اور تخلیقی ماحول...... پروفیسر شمیم حنفی
☆ پروفیسر لوئی ماسی نیون کی وابستگی منصور حلاّج سے...... پروفیسر داؤد رہبر
☆ اختلافِ نسخ کی نشان دہی...... پروفیسر نیّر مسعود
☆ برصغیر میں عوارت المعارف کے رواج پر چند شواہد...... عارف نوشاہی
☆ بسلسلہ تدوینِ کلامِ غالب...... رشید حسن خاں
☆ نوآبادیاتی فکر اور اردو کی ادبی و شعری نظریہ سازی...... پروفیسر ابوالکلام قاسمی
☆ ''تاریخ فیروز شاہی'' مؤلفہ ضیاء الدین برنی...... پروفیسر اقتدار حسین صدیقی
☆ ''تاریخ مظفری'': تنقیدی جائزہ...... پروفیسر ظہیر الدین ملک
☆ فضلی کی نثر...... ڈاکٹر نجم الاسلام
☆ اقبال اور بلیک...... پروفیسر اسلوب احمد انصاری
☆ مصحفی کا سالِ ولادت...... پروفیسر حنیف نقوی
☆ ایک قدیم ضرب المثل...... پروفیسر نذیر احمد
☆ مرزا زین الدین عشق دہلوی...... پروفیسر مختار الدین احمد
☆ ''چہار بہار''...... پروفیسر امیر حسن عابدی
☆ ''دیوان جمال الدین ہانسوی''...... پروفیسر شریف حسین قاسمی

یہ مجموعۂ مقالات ممدوح کی آٹھ تصاویر سے مزین ہے۔ حواشی و تعلیقات میں یکساں انداز نہیں اپنایا گیا۔ اس مجموعے کے آخر میں مقالہ نگاروں کا تعارف دیا گیا ہے، البتہ اشاریے سے صرفِ نظر کیا گیا ہے۔

ارمغانِ شیرانی

حافظ محمود شیرانی

حافظ محمود شیرانی کی علمی وادبی فتوحات کے اعتراف میں ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی اور ڈاکٹر زاہد منیر عامر کا مرتبہ مجموعۂ مقالات ''ارمغانِ شیرانی'' شعبۂ اردو، پنجاب یونی ورسٹی اورینٹل کالج، لاہور کی طرف سے ۲۰۰۲ء میں منظر عام پر آیا۔ (ضخامت: ۳۲۸ر صفحات)

حافظ محمود شیرانی (۱۵ر اکتوبر ۱۸۸۰ء۔ ۱۵ر فروری ۱۹۴۶ء) کا شمار برِ عظیم کے نامور محققین میں ہوتا ہے۔ پنجاب یونی ورسٹی، لاہور سے منشی فاضل کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے لندن چلے گئے، جہاں حصولِ تعلیم، معاشی مصروفیات اور تحقیقی سرگرمیاں جاری رہیں۔ یکم اکتوبر ۱۹۲۸ء کو اورینٹل کالج لاہور کے پرنسپل اے سی وولنر نے انھیں لیکچرر شعبۂ اردو سے منسلک کر دیا۔ یاد رہے کہ ان کی تعیناتی کے وقت ڈاکٹر وولنر کے پیش نظر ان کی اسناد نہیں، بلکہ علمی تحقیقات وادبی فتوحات تھیں۔ ''پنجاب میں اردو'' ان کی شہرۂ آفاق کتاب ثابت ہوئی۔ ڈاکٹر مظہر محمود شیرانی کے مرتبہ ''مقالاتِ حافظ محمود شیرانی'' دس جلدوں میں شایع ہو چکے ہیں۔

مرتبین نے یہ ارمغانِ علمی، ڈاکٹر اے سی وولنر: (۱۳ر مئی ۱۸۷۸ء۔ ۷ جنوری ۱۹۳۶ء) سے منسوب کیا ہے، جن کے عہد پرنسپلی میں حافظ محمود شیرانی اورینٹل کالج سے وابستہ ہوئے۔

زیرِ نظر ارمغان کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں شیرانی صاحب سے متعلق ڈاکٹر گیان چند (محمود شیرانی سے میرے استفادات)، افضل حق قرشی (ذخیرۂ شیرانی سے متعلق چند اہم دستاویزات)، ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار (حافظ محمود شیرانی) اور ڈاکٹر مظہر محمود شیرانی (حافظ محمود شیرانی کا وطن: ریاست ٹونک) کے چار مقالات جمع کیے گئے ہیں؛ جب کہ دوسرے حصے میں حافظ صاحب کی دل چسپی کے علمی و تحقیقی موضوعات سے متعلق دس مقالات یک جا کیے گئے ہیں:

☆ حکیم احسن اللہ خاں......حکیم محمود احمد برکاتی

☆ ولادت اور وفات کی تاریخیں......رشید حسن خاں

☆ مصحفی سے منسوب دو تذکرے......ڈاکٹر حنیف نقوی

☆ قدیم تذکروں کی روشنی میں......ڈاکٹر محمد انصار اللہ

☆ ''منتخب القوافی'' از عشق عظیم آبادی......ڈاکٹر مختار الدین احمد

☆ ولی: تاریخ شخص اور شاعر......ڈاکٹر تبسم کاشمیری

☆ زخ ش کی شخصیت: خطوط کے آئینے میں......شان الحق حقی

☆ ''دیوانِ سراج'' کے لندنی نسخے......ڈاکٹر معین الدین عقیل
☆ 'یہاں' اور 'وہاں' کا ارتقائی سفر: ایک تحقیق......ڈاکٹر فرید احمد برکاتی
☆ والہ داغستانی کے دیوان کا ایک معاصر مخطوطہ اور اس کا اردو کلام......ڈاکٹر عارف نوشاہی

ارمغان کو زیادہ مفید بنانے کے لیے فہرست کے بعد (صفحہ آٹھ اور دس کے درمیان) حافظ صاحب کی ایک جلی تصویر اور سالانہ کھیلوں کے موقع پر انعام یافتگان کے ساتھ ۱۹۳۸ء-۱۹۳۹ء کی ایک یادگار گروپ فوٹو کو شاملِ ارمغان کیا ہے۔

مرتبین نے موصولہ مقالات کے انتخاب میں تحقیقی معیار کو پیش نظر رکھا اور بعض مقالات میں کے حواشی میں تشنگی محسوس کرتے ہوئے یا ضروری وضاحت کی خاطر مقالہ نگار کے حواشی کے بعد حاشیہ رحواشی از مرتبین کا اہتمام کر کے اُس کمی کو دُور کرنے کی کوشش کی۔ کتاب کے آخر میں مقالہ نگاروں کا مختصر تعارف بھی پیش کیا گیا ہے۔ اس بات میں کوئی شک بھی نہیں کہ مرتبین کی جستجو، استقامت، اعلیٰ ذوق اور حسن ترتیب سے یہ مجموعہ اپنی پیش کش کے اعتبار سے ایک قابلِ قدر نمونہ ہے۔

یادگار نامہ یوسف حسین خان

''یادگار نامہ: یوسف حسین خاں'' کے نام سے ایک مجموعۂ مقالات، 'غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی' کی جانب سے پروفیسر نذیر احمد، پروفیسر شریف حسین قاسمی، شاہد ماہلی نے مرتب کیا، جو ۲۰۰۴ء میں منصۂ شہود پر آیا۔ (ضخامت: ۳۰۰ر صفحات)

یوسف حسین خاں (۱۹۰۲ء-) نے علی گڑھ اور جامعہ ملیہ اسلامیہ سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد سوربون یونی ورسٹی، پیرس سے اسلامی فنِ تعمیر کے موضوع پر تحقیقی مقالہ لکھ کر پی ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ جامعہ عثمانیہ میں استاد اور علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی کے پرووائس چانسلر کے طور پر کام کیا۔ ''روحِ اقبال''، ''اردو غزل''، ''غالب اور آہنگِ غالب''، ''حافظ اور اقبال''، ''حسرت کی شاعری'' ان کی معروف تصانیف ہیں۔ مرتب (پروفیسر نذیر احمد) لکھتے ہیں:

> ''علی گڑھ یونیورسٹی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ سے آپ کا خاص اور نسبتاً طویل تعلق رہا۔ ان دونوں دانش گاہوں کی علمی و ادبی فضا کو سنوارنے اور ترقی دینے میں آپ نے اہم رول ادا کیا، جسے کبھی بھلایا نہیں جا سکتا۔ اس کے علاوہ غالب انسٹی ٹیوٹ سے بھی ان کا خاص رشتہ رہا۔ وہ چند سال تک اس انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری رہے اور اس کی ہمہ گیر ترقی کے لیے کوشاں''۔ [۱۸]

ممدوح کے سوانح سے متعلق ان کی اپنی (یوسف حسین خاں کی زندگی: خود اُن کی زبانی) اور شخصیت سے

متعلق پروفیسر مسعود حسین خاں (یوسف میاں) کی تحریریں شامل ہیں۔ڈاکٹر یوسف حسین خاں کی دل چسپی کے اعتبار سے غالب اور ہندستانی تاریخ اور تہذیب کے گونا گوں پہلوؤں سے متعلق مضامین شامل کیے گئے ہیں۔

☆ ایک قدیم تاریخی وثیقہ...... پروفیسر مختارالدین احمد
☆ ''گلِ رنگیں'': ایک اہم اور کم یاب فارسی مثنوی...... پروفیسر شریف حسین قاسمی
☆ ہندستان کی عربی فارسی کتبہ شناسی: ایک جائزہ......ڈاکٹر ضیاء الدین ڈیسائی
☆ غالب کے مکتوب الیہ: رعنا مرادآبادی......ڈاکٹر کاظم علی خاں
☆ غالب کے تین اہم معاصر......مولانا مشتاق احمد تجاوری
☆ ''تذکرہ مسرت افزا'' کا نسخہ لندن......ڈاکٹر معین الدین عقیل
☆ فخری اصفہانی کا قصیدہ ''مخزن البحور'': صفوۃ الدین پادشاہ خاتون کرمانی کی مدح میں...... پروفیسر نذیر احمد
☆ مغل منصب دار اعتقاد خاں اور اس کا آہدائی قرآن آستان قدس مشہد میں...... پروفیسر نذیر احمد
☆ غالب جون پوری...... پروفیسر سید امیر حسن عابدی
☆ سید سلاطین اور وسط ایشیا کے تیمور حکمرانوں کے نام سکے کا اجرا...... پروفیسر اشتیاق احمد ظلّی
☆ پندرہویں اور سولھویں صدی عیسوی کے ہندستان میں علاقائی سلطنتوں کا قیام اور ان میں فارسی تاریخ نگاری کی نوعیت اور اس کا علمی معیار...... پروفیسر اقتدار حسین صدیقی
☆ مہریں...... پروفیسر حنیف نقوی
☆ ''تاریخ احمد شاہی'': عہد احمد شاہ کا ایک نایاب ماخذ...... پروفیسر ظہیر ملک

یہ مجموعہ ممدوح کی سات تصاویر سے مزین ہے، حواشی کے لیے مختلف انداز اختیار کیے گئے ہیں، مقالہ نگاروں کا تعارف اور اشاریہ نہیں دیا گیا۔

ارمغانِ ڈاکٹر سید عبداللہ

ڈاکٹر تحسین فراقی اور ڈاکٹر ضیاالحسن کا مرتبہ ''ارمغانِ ڈاکٹر سید عبداللہ'' شعبۂ اردو، پنجاب یونی ورسٹی اورینٹل کالج، لاہور کی طرف سے ۲۰۰۵ء میں شایع ہوا۔ (ضخامت:۵۷۴+۴۵=۶۱۹ر صفحات)

ڈاکٹر سید عبداللہ (۵ر اپریل ۱۹۰۶ء۔ ۱۴ر اگست ۱۹۸۶ء) نے ''ادبیاتِ فارسی میں ہندوؤں کا حصہ'' کے موضوع پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ڈی لٹ کی ڈگری حاصل کی۔ بعدازاں پنجاب یونی ورسٹی سے وابستہ ہوئے اور ریڈر، صدرِ شعبۂ اردو، پروفیسر، پرنسپل: اورینٹل کالج، استاد و صدرِ شعبۂ عربی، مدیر: ''تاریخ ادبیاتِ مسلمانانِ

پاکستان و ہند' اور صدر: اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ کی حیثیات سے مختلف تدریسی و انتظامی عہدوں پر فائز رہے؛ ساتھ ساتھ مختلف تعلیمی، علمی اور ادبی تنظیموں کے ساتھ منسلک رہے۔ اقبالیات، تحقیق وتنقید، نظم ونثر پر نقدونظر، پاکستانیات، تہذیب وثقافت، فارسی ادب، فہرست سازی اور قومی زبان جیسے متنوع موضوعات پر اُن کی درجنوں تصانیف وتالیفات ومرتبات کے علاوہ درجن بھر غیر مطبوعات مسودات سے اُن کی علمی وادبی سرگرمیوں کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

زیرِ نظر ارمغان دوحصوں پر مشتمل ہے، پہلے حصے میں ڈاکٹر مختار الدین احمد (تقدیم + عکس خطوط)، عطیہ سید (آ جی) اور جمیل احمد رضوی (ڈاکٹر سید عبداللہ: کتابیات) کی تحریریں شامل ہیں؛ جب کہ دوسرے حصے میں ممدوح کے پسندیدہ موضوعات پر دس اردو اور دو انگریزی مقالات شامل ہیں:

☆ قاضی صاحب کی تنقید نگاری: محاسن اور کمزوریاں......ڈاکٹر گیان چند جین

☆ شاگردانِ رشک......ڈاکٹر محمد انصار اللہ

☆ حضرت سلطان المشائخ: شیخ نظام الدین محبوبِ الٰہی کے سالِ ولادت کا تعین...... پروفیسر لطیف اللہ

☆ نقدِ غالب......محمد عالم مختارِ حق

☆ ملیشیا میں غالب کے نوادر......ڈاکٹر معین الدین عقیل

☆ وزیر روزیری: گیارہوں صدی ہجری کے ایک تاتاری نژاد چینی شاعر کے حالات اور فارسی شاعری......
ڈاکٹر عارف نوشاہی

☆ سردار جعفری کے تنقیدی رویے......ابوالکلام قاسمی

☆ بلگرام کا ایک شہرہ آفاق لغوی ومحدث: علامہ سید مرتضیٰ بلگرامی الزبیدی......سید تقی رضا بلگرامی

☆ اردو شعرا کے تذکروں کی عمرانی جہت......ڈاکٹر ضیاء الحسن

☆ تہذیبوں کا تصادم......ایڈورڈ سعید رڈاکٹر تحسین فراقی

☆ Dr. Aloys Sprenger and Delhi College......محمد اکرام چغتائی

☆ Postmodernism: Some Questions for Consideration......غلام رسول ملک

سرورق کے فوری بعد ممدوح کی تصویر دی گئی ہے، جب کہ کتاب کا اوّلین صفحہ، جس پر تسمیہ لکھا ہوا ہے، تصویر کے بعد آتا ہے، حالانکہ تصویر کا محل بالعموم فہرست سے قبل یا بعد میں ہوتا ہے۔

'قلمی معاونین کے کوائف رمنتخب تصانیف وتالیفات' کے تحت رفاقت علی شاہد نے سابقہ نذورِ علمی کے مقابلے میں نسبتاً بہتر انداز میں معلومات فراہم کی ہیں۔

ارمغانِ افتخار احمد صدیقی

''ارمغانِ افتخار احمد صدیقی'' شعبۂ اردو، پنجاب یونی ورسٹی اورینٹل کالج، لاہور کی طرف سے مرحوم اساتذہ کی یاد میں پیش کیا جانے والا تیسرا مجموعہ ہے، جو دسمبر ۲۰۰۹ء میں شایع ہوا۔ (ضخامت: ۳۱۲صفحات)

ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی (یکم اپریل ۱۹۲۰ء-۱۸/جون ۲۰۰۰ء) نے ''مولوی نذیر احمد دہلوی: احوال و آثار'' کے موضوع پر پنجاب یونی ورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ چھتیس گڑھ کالج رائے پور، اسلامیہ کالج لاہور، اسلامیہ کالج سول لائنز لاہور، پنجاب یونی ورسٹی اورینٹل کالج لاہور اور اسلامیہ یونی ورسٹی بہاول پور میں تدریسی و انتظامی عہدوں پر فائز رہے۔ مولوی نذیر احمد، الطاف حسین حالی اور ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم کی نظم و نثر کی تدوین اور ''عروجِ اقبال''، ''فروغِ اقبال'' اور ''شذراتِ فکرِ اقبال'' (ترجمہ) سے اُن کی تصنیفی، تنقیدی، تحقیقی اور تالیفی سرگرمیوں کا علم ہوتا ہے۔

زیرِ نظر ارمغان کو پروفیسر حمید احمد خاں (یکم نومبر ۱۹۰۳ء-۲۲/مارچ ۱۹۷۴ء) کی یاد سے منسوب کیا گیا ہے، جن کے دَور میں ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی پنجاب یونی ورسٹی اورینٹل کالج سے وابستہ ہوئے۔

ارمغان کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جن میں سے پہلے حصے میں ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا (صدیقی صاحب)، ڈاکٹر تحسین فراقی (بیادِ افتخار احمد صدیقی)، پروفیسر رفیع الدین ہاشمی (افتخار احمد صدیقی: بے لوث معلم، بے بدل محقق)، پروفیسر سیف اللہ خالد (پروفیسر افتخار احمد صدیقی: اسلامیہ کالج، لاہور میں) اور سلمیٰ صدیقی (روشنی کا رشتہ) کی تحریریں شامل ہیں۔ اس کے بعد صدیقی صاحب کی غیر مطبوعہ خودنوشت ''نقش دوام'' سے اقتباسات پیش کیے گئے ہیں؛ جب کہ دوسرے حصے میں ممدوح کے پسندیدہ موضوعات پر دس مقالات پیش کیے گئے ہیں:

- ☆ غالب سے منسوب تین جعلی تحریریں...... پروفیسر حنیف نقوی
- ☆ ''تذکرۂ الٰہی'' کا نایاب اور واحد خطی نسخہ...... پروفیسر عبدالحق
- ☆ الطاف حسین حالی اور غزل کی تنقید...... پروفیسر ابوالکلام قاسمی
- ☆ اقبال اور مقامِ محمدی...... پروفیسر غلام رسول ملک
- ☆ ''ثواقب المناقب اولیاء اللہ''......ڈاکٹر عارف نوشاہی
- ☆ علامہ اقبال کا علامتی اسلوب......ڈاکٹر بصیرہ عنبرین
- ☆ وسطی جدید اردو تنقید: مغربی تناظر میں......ڈاکٹر ناصر عباس نیّر
- ☆ ''مقدمہ شعر و شاعری'': ایک تجزیاتی مطالعہ......ڈاکٹر عزیز ابن الحسن

☆ اقبال کا ایک شاگرد اور مقلد شاعر: اسلم......ڈاکٹر ارشد محمود ناشاد
☆ آلِ احمد سرور کے چند اقبالیاتی مکاتیب......ڈاکٹر خالد ندیم

مقالات کے بعد قاسم محمود احمد کا ترتیب دیا ہوا مقالہ نگاروں کا تعارف اور ضمیمے میں ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی کا دست نوشت کوائف نامہ پیش کیا گیا ہے۔ تمام مقالات کے لیے حوالے اور حواشی کے لیے یکساں طریقہ اپنایا گیا ہے۔ کمپوزنگ، پروف، کاغذ، جلد بندی وغیرہ ہر شعبے پر خاص توجہ دی گئی ہے۔

دیباچے کے بعد تین تصاویر دی گئی ہیں: افتخار احمد صدیقی کی رنگین تصویر، شعبۂ اردو اورینٹل کالج لاہور میں چند اساتذہ اور ایم اے (سالِ دوم) کے طلبہ اور اسلامیہ کالج سول لائنز لاہور میں پروفیسر حمید احمد خاں اور ڈاکٹر وحید قریشی کے ساتھ۔

ارمغانِ الفت

پروفیسر خواجہ غلام السیدین

''ارمغانِ الفت'' کے نام سے یہ مجموعۂ مقالات پروفیسر خواجہ غلام السیدین کی علمی و ادبی خدمات کے کے اعتراف میں ان کی ساٹھویں سالگرہ (۱۶/اکتوبر ۱۹۶۴ء) کے موقع پر ڈاکٹر سید عابد حسین نے مرتب کیا، جو ایک تقریب میں صدر جمہوریہ ہند ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن نے انھیں پیش کیا تھا۔[۱۹] اگرچہ اس کے اندراج کا محل دوسرے ارمغان کے طور پر کیا جانے چاہیے تھا، لیکن افسوس ہے کہ تلاشِ بسیار کے باوجود، تاحال یہ ارمغان دستیاب نہیں ہوسکا، اس لیے اس کی تفصیل پیش کرنا ممکن نہیں۔

(۳)

مندرجہ بالا تفصیل سے ظاہر ہے کہ اردو میں 'ارمغان' یا 'نذر' کے نام سے متعدد مجموعے منظر عام پر آئے ہیں، لیکن ایسے مجموعے، جو 'ارمغانِ علمی' کے زمرے میں شمار کیے جانے کے لائق ہوں، ان کی تعداد اکیس ہے۔ اردو زبان میں سب سے پہلا ''ارمغان'' پروفیسر ڈاکٹر مولوی محمد شفیع کی علمی و ادبی خدمات کے اعتراف میں پیش کیا گیا۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ اوّلین مجموعہ بہت سی ایسی خصوصیات کا حامل ہے، جو بعد کے مجموعوں میں نظر نہیں آتیں۔ اس مجموعے میں چھے زبانوں (اردو، فارسی، عربی، انگریزی، فرانسیسی اور جرمن) کے مقالات شامل ہیں، یہ متعدد تصاویر اور نقشہ جات سے بھی مزین ہے۔

ڈاکٹر مولوی محمد شفیع، خواجہ غلام السیدین، مولانا امتیاز علی خاں عرشی، جسٹس ایس اے رحمٰن، ڈاکٹر ذاکر حسین، مقبول احمد لاری، مالک رام، ڈاکٹر سید عابد حسین، کرنیل سید بشیر حسین زیدی، حکیم عبدالحمید، خواجہ احمد فاروقی ڈاکٹر مختار الدین احمد اور ڈاکٹر وحید قریشی کو ان کی زندگی ہی میں ''ارمغان'' پیش کیے گئے، جب کہ

پروفیسر حمید احمد خاں، ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی، فخر الدین علی احمد، قاضی عبدالودود، حافظ محمود شیرانی، ڈاکٹر یوسف حسین خاں، ڈاکٹر سید عبداللہ اور ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی کو خراجِ تحسین بعد از وفات پیش کیا جا سکا۔

مذکورہ بالا مجموعوں میں سے آٹھ (۸) کو 'ارمغان' کا اور نو (۹) کو 'نذر' کا نام دیا گیا؛ تین کو 'یادگار نامہ' اور ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کی خدمات کے اعتراف میں مرتبہ مجموعے کو 'یادگاری مجلّدہ' سے موسوم کیا گیا۔

زیرِ مطالعہ مجموعوں میں ممدوحین کے سوانحی کوائف کے ساتھ ساتھ دو چار ایسے مضامین بھی شامل ہیں، جن سے ممدوح کے فکر و فن اور کارناموں پر روشنی پڑتی ہے؛ البتہ ''نذرِ حمید احمد خاں'' میں ممدوح کے حوالے سے ایک مختصر سی تحریر بھی شامل کرنے کی زحمت گوارا نہیں کی گئی۔

مالک رام کے اعزاز میں مرتب ہونے والے ارمغان کا امتیاز یہ ہے کہ وہ دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ سب سے ضخیم ارمغان ''نذرِ مقبول'' (۸۶۶ر صفحات) اور سب سے مختصر مجموعہ ''ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی یادگاری مجلّدہ'' (۲۹۹ر صفحات) ہے۔

چھے مجموعے مالک رام نے؛ جب کہ تین تین ڈاکٹر مختار الدین احمد، پروفیسر نذیر احمد، ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی اور پروفیسر شریف حسین قاسمی نے مرتب کیے۔ مقالہ نگاروں میں پروفیسر نذیر احمد چودہ مقالات کے ساتھ سرفہرست ہیں؛ جب کہ پروفیسر مختار الدین احمد کے گیارہ، پروفیسر سید امیر حسن عابدی کے دس، ڈاکٹر گیان چند کے آٹھ، ڈاکٹر گوپی چند نارنگ کے سات اور ڈاکٹر حنیف نقوی کے چھے مقالات شامل ہوئے۔ دیگر مقالہ نگاروں میں پروفیسر اسلوب احمد انصاری، مولانا امتیاز علی خاں عرشی، رشید حسن خاں، مولانا سعید احمد اکبر آبادی، سید صباح الدین عبدالرحمٰن، ڈاکٹر عارف نوشاہی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں، محمد حمید اللہ، محمد عبدالسلام خاں، پروفیسر مسعود حسن رضوی ادیب اور ڈاکٹر معین الدین عقیل پانچ پانچ اور پروفیسر ابوالکلام قاسمی، ڈاکٹر سید عبداللہ، پروفیسر شریف حسین قاسمی، مالک رام، پروفیسر محمد زبیر صدیقی اور محمد عبداللہ چغتائی چار چار مقالات کے ساتھ نمایاں رہے۔

مذکورہ مجموعوں میں سے آٹھ پاکستان میں مرتب ہوئے، جب کہ تیرہ بھارت میں۔ ان میں سے تیرہ مجموعے متعلقہ مجالسِ ارمغان رنذر کی طرف سے پیش کیے گئے: تین غالب انسٹی ٹیوٹ نئی دہلی؛ ایک شعبۂ اردو دہلی یونی ورسٹی اور تین شعبۂ اردو پنجاب یونی ورسٹی اورینٹل کالج لاہور کی طرف سے۔ تعداد کے اعتبار سے اورینٹل کالج، لاہور کو اس اعتبار سے تفوق حاصل ہے کہ اس کی طرف سے ڈاکٹر مولوی محمد شفیع، جسٹس ایس اے رحمٰن، حافظ محمود شیرانی، ڈاکٹر سید عبداللہ، ڈاکٹر وحید قریشی اور ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی کے لیے کُل چھے مجموعے شایع ہوئے؛ ان میں سے ڈاکٹر مولوی محمد شفیع، جسٹس ایس اے رحمٰن اور ڈاکٹر وحید قریشی کی خدمت

میں پیش کیے جانے والے ارمغان شعبۂ اردو کی طرف سے تو شایع نہیں ہوئے، لیکن ان کے مرتبین (ڈاکٹر سید عبداللہ، ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار اور ڈاکٹر تحسین فراقی + ڈاکٹر ضیاء الحسن) کا تعلق شعبۂ اردو ہی سے ہے۔

علمی اداروں میں سے پنجاب یونی ورسٹی اورینٹل کالج کا شعبۂ اردو اور غالب انسٹی ٹیوٹ، دہلی کی کاوشوں کو سراہا جانا چاہیے، جو ''ارمغانِ علمی'' کی روایت کو پروان چڑھانے میں پیش پیش ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اپنے اکابر کی توصیف و تحسین کے معاملے میں برِعظیم میں دہلی اور لاہور کی تہذیبی برتری کو تسلیم کرنا چاہیے، جہاں سے انیس (۱۹) مشاہیر کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔

امید کی جاتی ہے کہ اردو زبان وادب کے دیگر مؤقر ادارے اور جامعات کے اردو شعبے اس قابلِ قدر روایت کے فروغ میں اپنا اپنا کردار ادا کریں گے۔

اب ہم ارمغان علمی کے تعلق سے ایک اور پہلو پر بات کرنا چاہتے ہیں وہ یہ کہ درج بالا مجموعوں کے علاوہ شخصیت اور فکر وفن سے متعلق کئی ایک کتب اپنے ناموں کی وجہ سے التباس کا باعث بنتی ہیں، ورنہ اپنے مندرجات اور مقاصد کے بنا پر 'ارمغان' یا 'نذر' کی روایت کا حصہ نہیں۔ یہاں محض معلومات کے لیے موضوعاتی اعتبار سے ایسے معلوم مجموعوں کی مختصر فہرست پیش کی جا رہی ہے۔ (قوسین میں کتاب کے موضوع کی وضاحت کر دی گئی ہے):

- شخصیت اور فکر وفن پر تنقیدی و تحقیقی مجموعے: ''ارمغانِ حنیف'' (مولانا محمد حنیف ندوی)، ''ارمغانِ خالد'' (عبدالعزیز خالد)، ''ارمغانِ سرور'' (آلِ احمد سرور)، ''ارمغانِ شادانی'' (طاہر شادانی)، ''ارمغانِ عالی'' (جمیل الدین عالی)، ''ارمغانِ علمی: ابوالاعلیٰ مودودی: علمی و فکری مطالعہ''، ''ارمغانِ گوکل پرشاد''، ''ارمغانِ مجاہدِ ملت'' (مولانا عبدالستار خاں نیازی)، ''ارمغانِ نارنگ''، ''ارمغانِ نسیم'' (نسیم امروہوی)، ''ارمغانِ نیاز'' (راجا عبداللہ نیاز)، ''سوغات'' (ڈاکٹر سید عبداللہ)، ''نذرِ آزاد'' (جگن ناتھ آزاد)، ''نذرِ شمس'' (مولوی شمس الدین)، ''نذرِ غالب'' (جشن غالب میں پڑھے گئے مضامین)، ''نذرِ قاضی عبدالستار''، ''نذرِ مسعود'' (مسعود حسین خاں)، ''نذرِ معین'' (سید معین الرحمٰن)، ''نذرِ مغنی تبسم''، ''نذرِ نصیر'' (نصیر الدین گولڑوی)، ''نذرِ نظیر'' (نظیر صدیقی)، ''نذرِ نعیم'' (نعیم صدیقی)، ''نذرِ نیاز'' (نیاز فتح پوری)۔
- حمد و نعت پر مشتمل چند مجموعے: ''ارمغانِ اٹک بحضور سید لولاک'' (طرحی مشاعرے ۱۹۵۷ء تا ۲۰۰۶ء)، ''ارمغانِ حق'' (کتب سیرت کی فہرست)، ''ارمغانِ شوق'' (مجموعہ حمد و نعت)، ''ارمغانِ عقیدت'' (برِعظیم کے فارسی شعرا کا کلام)، ''ارمغانِ نعت'' (چودہ سو سالہ نعتوں کا انتخاب)، ''ارمغان'' (نعتیہ مجموعہ)۔

● اماکن کے حوالے سے بعض مجموعے: ''ارمغانِ ایران'' (''صحیفہ'' میں ادبیاتِ فارسی سے مقالات کا مختصر انتخاب)، ''ارمغانِ پاک'' (پاک و ہند کے فارسی شعرا کا انتخاب)، ''ارمغانِ لاہور''، ''ارمغانِ مری'' (جشن صد سالہ مری)، ''ارمغانِ ملتان'' (تاریخی آثار، معروف بزرگانِ دین اور بعض مشاہیر کا جامع تذکرہ)، ''ارمغانِ ہندوستان'' (ہندوستانی کے علمی سفر کی رُوداد)۔

● مجموعۂ ہائے نثر و نظم: ''ارمغانِ آصف'' (آصف علی کی تحریریں مع مقدمہ)، ''ارمغانِ حالی'' (حالی کی نثر، تبصروں، خطوط اور منظومات کا انتخاب)، ''ارمغانِ قادیاں'' (قادیان اور قادیانیت کے متعلق ظفر علی خاں کی نظموں کا مجموعہ)۔

● متفرق مضامین کے مجموعے: ''ارمغانِ اقبال'' (مجموعۂ مقالات)، ''ارمغانِ غالب'' (غالب نامہ، حصہ دوم)، ''نذرِ اقبال'' (سر عبدالقادر کے مضامین، مقالات، مقدمات اور مکاتیب کا مجموعہ)۔

حواشی:

۱۔ ڈاکٹر تحسین فراقی، سخنے چند، مشمولہ ''ارمغانِ ڈاکٹر سید عبداللہ''، ص ۸-۹۔
۲۔ بالمشافہ ملاقات بتاریخ ۲ر ستمبر ۲۰۱۱ء۔
۳۔ ایس اے رحمٰن، 'پیش لفظ' مشمولہ ''ارمغانِ علمی بہ خدمت پروفیسر ڈاکٹر مولوی محمد شفیع''، ص ن۔
۴۔ ڈاکٹر ذاکر حسین، 'مقدمہ'، مشمولہ ''نذرِ عرشی''، ص ۷۔
۵۔ ڈاکٹر سید عبداللہ، 'عرضِ سپاس'، مشمولہ ''نذرِ رحمٰن''، ص: ب۔
۶۔ عزیز ربانی، 'حیاتِ مقبول'، مشمولہ ''نذرِ مقبول''، ص ۵۔
۷۔ ایضاً، ص ۷۔
۸۔ مقبول احمد لاری، بحوالہ عزیز ربانی، 'حیاتِ مقبول'، مشمولہ ''نذرِ مقبول''، ص ۸۔
۹۔ کرنیل بشیر حسین زیدی، 'پیش گفتار'، مشمولہ ''ارمغانِ مالک''، ص ۱۱۔
۱۰۔ کرنیل بشیر حسین زیدی، 'پیش لفظ'، مشمولہ ''نذرِ حمید''، ص ۷۔
۱۱۔ جسٹس قدیر الدین احمد، 'پیش لفظ'، مشمولہ ''ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی: یادگاری مجلدہ''، ص ۵۔
۱۲۔ ظہیر احمد صدیقی، 'پیش لفظ'، مشمولہ ''ارمغانِ فاروقی''، ص ۹۔
۱۳۔ راشد شیخ، 'ڈاکٹر مختار الدین احمد'، مطبوعہ اردو بک ریویو، جولائی تا ستمبر ۲۰۱۰ء، ص ۸۹۔
۱۴۔ کرنیل بشیر حسین زیدی، 'پیش لفظ'، مشمولہ ''نذرِ مختار''، ص ۵۔
۱۵۔ رفیع الدین ہاشمی، عارف نوشاہی، تحسین فراقی، 'حرفے چند'، مشمولہ ''ارمغانِ علمی: بپاسِ علمی و ادبی خدمات ڈاکٹر وحید قریشی''، ص ۹۔

۱۶۔ احمد ندیم قاسمی، 'تقدیم'، مشمولہ 'ارمغانِ علمی: بپاسِ علمی وادبی خدمات ڈاکٹر وحید قریشی''، ص۱۱۔
۱۷۔ پروفیسر نذیر احمد، 'پیش لفظ'، مشمولہ 'یادگار نامہ: قاضی عبدالودود''، ص۹۔
۱۸۔ پروفیسر نذیر احمد، 'پیش لفظ'، مشمولہ 'یادگار نامہ: یوسف حسین خاں''، ص ن۔
۱۹۔ مالک رام، ''تذکرۂ معاصرین''، ص۵۷۶۔

فہرستِ اسنادِ محولہ:

۱۔ ''ارمغانِ آصف''، مرتب: خواجہ احمد فاروقی۔ دہلی ۱۹۶۶ء۔
۲۔ ''ارمغانِ اٹک بحضور سید لولاک''، مرتب: نذر صابری۔ محفل شعر وادب، اٹک ۲۰۰۶ء (بمطابق اندرونی شہادت)
۳۔ ''ارمغانِ افتخار احمد صدیقی''، مرتبین: پروفیسر رفیع الدین ہاشمی، ڈاکٹر عزیز ابن الحسن۔ شعبۂ اردو، پنجاب یونی ورسٹی اورینٹل کالج، لاہور ۲۰۰۹ء۔
۴۔ ''ارمغانِ اقبال''، رحیم بخش شاہین۔ اسلامک پبلی کیشنز، لاہور، نومبر ۱۹۹۱ء۔
۵۔ ''ارمغانِ الفت''، مرتب: ڈاکٹر سید عابد حسین۔ بھارت ۱۹۶۴ء (دستیاب نہیں ہوسکا)۔
۶۔ ''ارمغانِ ایران''، مرتب: ڈاکٹر وحید قریشی۔ مجلس ترقی ادب، لاہور ۱۹۷۱ء۔
۷۔ ''ارمغانِ پاک''، مرتب: شیخ محمد کرام۔ ادارۂ مطبوعاتِ پاکستان، کراچی ۱۹۴۹ء۔۱۹۵۰ء۔
۸۔ ''ارمغانِ حالی''، مرتب: پروفیسر حمید احمد خاں۔ ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور ۱۹۷۱ء۔
۹۔ ''ارمغانِ حق''، مرتب: سید افتخار حسین شاہ۔ سنگ میل، لاہور ۱۹۸۳ء۔
۱۰۔ ''ارمغانِ حنیف''، مرتب: محمد اسحاق بھٹی۔ ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور ۱۹۸۹ء۔
۱۱۔ ''ارمغانِ خالد''، مرتب: ڈاکٹر نصیر احمد ناصر۔ مقبول اکیڈمی، لاہور، اگست ۱۹۸۸ء۔
۱۲۔ ''ارمغانِ ڈاکٹر سید عبداللہ''، مرتبین: ڈاکٹر تحسین فراقی، ڈاکٹر ضیاء الحسن۔ شعبۂ اردو، پنجاب یونی ورسٹی اورینٹل کالج، لاہور ۲۰۰۵ء۔
۱۳۔ ''ارمغانِ سرور''، مرتب: اصغر عباس۔ انجمن ترقی اردو (ہند)، نئی دہلی ۲۰۰۱ء۔
۱۴۔ ''ارمغانِ شادانی''، مرتبین: حفیظ صدیقی، حفیظ الرحمٰن احسن، ضیاء محمد ضیاء، عطاء اللہ عطا قاضی۔ صدیقی پبلی کیشنز، لاہور ۱۹۹۸ء
۱۵۔ ''ارمغانِ شوق''، گوہر ملسیانی۔ علم وعرفان، لاہور ۲۰۱۱ء۔
۱۶۔ ''ارمغانِ شیرانی''، مرتبین: ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی، ڈاکٹر زاہد منیر عامر۔ شعبۂ اردو، پنجاب یونی ورسٹی اورینٹل کالج، لاہور ۲۰۰۲ء۔
۱۷۔ ''ارمغانِ عالی''، مرتبین: افتخار احمد عدنی، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، مشفق خواجہ، ڈاکٹر محمد علی صدیقی، امجد اسلام امجد۔ پاکستان رائٹرز کوآپریٹو سوسائٹی، کراچی لاہور، اگست ۱۹۹۸ء۔
۱۸۔ ''ارمغانِ عقیدت''، مؤلفین: میرزا مقبول بیگ بدخشانی، ڈاکٹر عبدالغنی۔ پیکیجز لمیٹڈ، لاہور، س ن۔
۱۹۔ ''ارمغانِ علمی: ابوالاعلیٰ مودودی: علمی وفکری مطالعہ''، مرتبین: رفیع الدین ہاشمی، سلیم منصور خالد۔ ادارۂ معارفِ

اسلامی، لاہور۲۰۰۶ء۔
۲۰۔ ''ارمغانِ علمی: بپاسِ علمی وادبی خدمات ڈاکٹر وحید قریشی''، مرتبین: رفیع الدین ہاشمی، عارف نوشاہی، تحسین فراقی۔ مجلس ادبیاتِ مشرق، لاہور۱۹۹۸ء۔
۲۱۔ ''ارمغانِ علمی بہ خدمت پروفیسر ڈاکٹر مولوی محمد شفیع''، مرتب: ڈاکٹر سید عبداللہ۔ مجلس ارمغانِ علمی، لاہور۱۹۵۵ء۔
۲۲۔ ''ارمغانِ فاروقی''، مرتب: ظہیر احمد صدیقی۔ شعبۂ اردو، دہلی یونی ورسٹی۱۹۸۷ء۔
۲۳۔ ''ارمغانِ قادیاں''، ظفر علی خاں۔ مسلم پرنٹنگ پریس، لاہور۱۹۳۶ء۔
۲۴۔ ''ارمغانِ گوکل پرشاد''، مرتب: فرمان فتح پوری۔۱۹۷۵ء۔
۲۵۔ ''ارمغانِ لاہور''، مرتب: ڈاکٹر وحید قریشی۔ پنجاب یونی ورسٹی، لاہور۱۹۶۷ء۔
۲۶۔ ''ارمغانِ مالک''، مرتب: ڈاکٹر گوپی چند نارنگ۔ مجلس ارمغانِ مالک، نئی دہلی۱۹۷۱ء۔
۲۷۔ ''ارمغانِ مجاہد ملت''، مرتب: محمد صادق قصوری۔ مجاہد ملت فاؤنڈیشن، قصور، مارچ۲۰۰۳ء۔
۲۸۔ ''ارمغانِ مری''، مرتب درج نہیں۔ ناشر: بلدیہ مری، جون اگست۱۹۶۷ء۔
۲۹۔ ''ارمغانِ ملتان''، مؤلف: داؤد طاہر۔ فیروز سنز، لاہور۲۰۱۱ء۔
۳۰۔ ''ارمغانِ نسیم''، تحقیق وتدوین: ڈاکٹر ہلال نقوی۔ انجمن ساداتِ امروہہ، کراچی۱۹۹۱ء۔
۳۱۔ ''ارمغانِ نعت''، مرتب: شفیق دہلوی۔ مرکزِ علومِ اسلامیہ، کراچی۱۹۷۵ء (بمطابق دیباچہ)۔
۳۲۔ ''ارمغانِ نیاز''، مرتب: جعفر بلوچ۔ دارالکتاب، لیہ۱۹۸۸ء۔
۳۳۔ ''ارمغانِ ہندوستان''، مصنف: ڈاکٹر عارف نوشاہی۔ پورب اکادمی، اسلام آباد۲۰۰۹ء۔
۳۴۔ ''اہلِ قلم ڈائریکٹری''، ترتیب وتدوین: علی یاسر۔ اکادمی ادبیات پاکستان، اسلام آباد۲۰۰۸ء۔
۳۵۔ ''تذکرۂ معاصرین''، مالک رام۔ الفتح پبلی کیشنز، راولپنڈی۲۰۱۰ء۔
۳۶۔ ''ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی: یادگاری مجلّدہ''، مرتب: قدیر الدین احمد۔ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی اکادمی، کراچی۱۹۸۶ء۔
۳۷۔ ''سوغات''، مرتب: ممتاز منگلوری۔ مجلس ادارت منذانِ سید، لاہور، اپریل۱۹۶۷ء۔
۳۸۔ ''نذرِ اقبال''، مرتب: محمد حنیف شاہد۔ بزمِ اقبال، لاہور۱۹۷۲ء۔
۳۹۔ ''نذرِ آزاد''، مرتب: امین بنجارہ۔ مونومینٹل پبلشرز، نئی دہلی۱۹۹۸ء۔
۴۰۔ ''نذرِ حمید احمد خاں''، مرتب: احمد ندیم قاسمی۔ مجلس ترقی ادب، لاہور۱۹۸۰ء۔
۴۱۔ ''نذرِ حمید''، مرتب: مالک رام۔ مجلس نذرِ حمید، نئی دہلی۱۹۸۱ء۔
۴۲۔ ''نذرِ ذاکر''، مرتب: مالک رام۔ مجلس نذرِ ذاکر، نئی دلی۱۹۶۸ء۔
۴۳۔ ''نذرِ رحمٰن''، مرتب: ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار۔ مجلس نذرِ رحمٰن، لاہور۱۹۶۶ء۔
۴۴۔ ''نذرِ زیدی''، مرتب: مالک رام۔ مجلس نذرِ زیدی، نئی دہلی۱۹۸۰ء۔

۴۵۔ ''نذرِ شمس''، مرتب: محمد عالم مختارِ حق۔ بیکن بکس، لاہور ۲۰۰۸ء۔
۴۶۔ ''نذرِ عابد''، مرتب: مالک رام۔ مجلس نذرِ عابد، نئی دہلی ۱۹۷۴ء۔
۴۷۔ ''نذرِ عرشی''، مرتبین: مالک رام، پروفیسر مختار الدین احمد۔ مجلس نذرِ عرشی، نئی دہلی ۱۹۶۵ء۔
۴۸۔ ''نذرِ غالب''، مرتب: ڈاکٹر وحید قریشی۔ ادارۂ یادگارِ غالب، کراچی ۲۰۰۴ء۔
۴۹۔ ''نذرِ غالب''، مرتبین: رضی الدین، احمد ذاکر۔ مکتبہ جلیسانِ ہم مشرب، حیدرآباد ۱۹۶۹ء۔
۵۰۔ ''نذرِ قاضی عبدالستار''، مرتب: پروفیسر محمد غیاث الدین۔ ایجوکشن پبلشنگ ہاؤس، دہلی ۲۰۰۶ء۔
۵۱۔ ''نذرِ مختار''، مرتب: مالک رام۔ مجلس نذرِ مختار، نئی دہلی ۱۹۸۸ء۔
۵۲۔ ''نذرِ مسعود''، مرتب: مرزا خلیل احمد بیگ۔ تعلیمی مرکز، علی گڑھ ۱۹۸۹ء۔
۵۳۔ ''نذرِ معین''، مرتب: محمد سعید۔ الوقار پبلی کیشنز، لاہور ۲۰۰۳ء
۵۴۔ ''نذرِ مغنی تبسم''، مرتب: سلیمان اطہر جاوید۔ حیدرآباد دکن ۲۰۰۰ء۔
۵۵۔ ''نذرِ مقبول''، مرتب: خیر بہوروی۔ آل انڈیا شفیق میموریل سوسائٹی، جون پور ۱۹۷۰ء۔
۵۶۔ ''نذرِ نصیر''، مرتب: ڈاکٹر ظہور احمد اظہر۔ البغدادانٹر پرائزز، فیصل آباد ۲۰۱۰ء۔
۵۷۔ ''نذرِ نظیر''، مرتبین: جاوید وارثی، ڈاکٹر محمد محسن۔ بساطِ ادب پاکستان، کراچی نومبر ۱۹۹۸ء۔
۵۸۔ ''نذرِ نعیم''، مرتب: ڈاکٹر ظہور احمد اظہر۔ عالمی رابطہ ادبِ اسلامی، پاکستان ۲۰۰۲ء۔
۵۹۔ ''نذرِ نیاز''، مرتب: ڈاکٹر ظہور احمد اعوان۔ ادارہ علم و فن پاکستان، پشاور ۲۰۰۰ء۔
۶۰۔ ''وفیاتِ اہلِ قلم''، ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ۔ اکادمی ادبیاتِ پاکستان، اسلام آباد ۲۰۰۸ء۔
۶۱۔ ''یادگار نامہ: یوسف حسین خاں''، مرتبین: پروفیسر نذیر احمد، پروفیسر شریف حسین قاسمی، شاہد ماہلی۔ غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی ۲۰۰۴ء۔
۶۲۔ ''یادگار نامہ: قاضی عبدالودود''، مرتبین: پروفیسر نذیر احمد، پروفیسر مختار الدین احمد، پروفیسر شریف حسین قاسمی۔ غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی ۲۰۰۰ء۔
۶۳۔ ''یادگار نامہ: فخر الدین علی احمد''، مرتبین: نذیر احمد، مختار الدین احمد، شریف حسین قاسمی۔ غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی ۱۹۹۴ء۔

مجلّہ:

''اردو بک ریویو''، دہلی۔ مدیر: محمد عارف اقبال، جولائی تا ستمبر ۲۰۱۰ء۔

☆ اس مقالے کا بیشتر لوازمہ ''کتب خانۂ محمد عالم مختارِ حق'' سے دستیاب ہوا۔

☆ خصوصی شکریہ:
پروفیسر رفیع الدین ہاشمی، محبوب عالم تھابل، محترم محمد اکرام چغتائی، ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر، سید علی طالب، ڈاکٹر طاہر جمیل۔